36

106 - ق

حقوق محفوظ ہیں

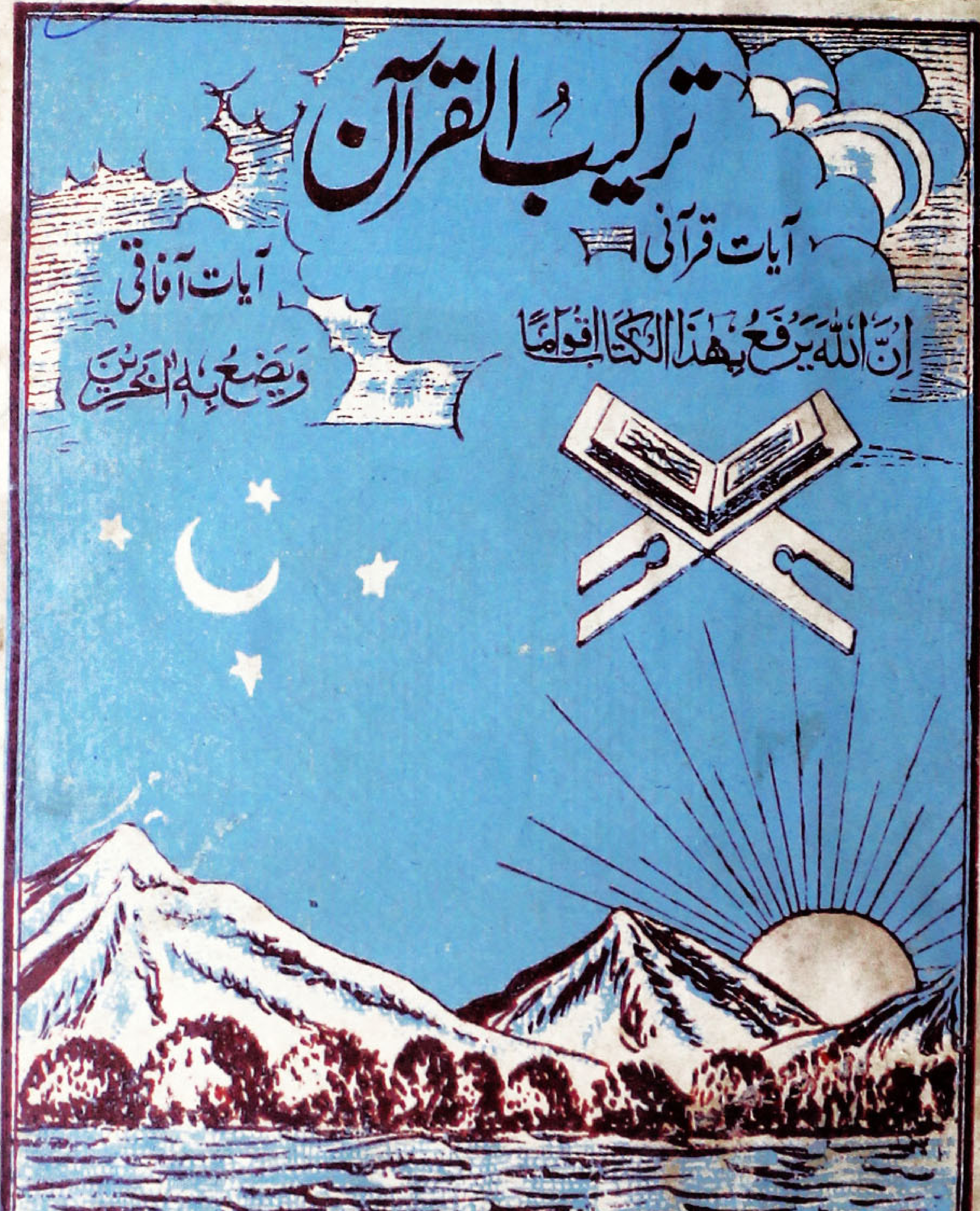

کا پتہ

لکھوی جامعہ محمدیہ اوکاڑہ

جلد ساز جامعہ محمدیہ اوکاڑہ

106

52501

Marfat.com

10

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

کیا لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل ہیں !

ترکیب القرآن

پارۂ اوّل

از

حضرت مولینا قدرت اللہ صاحب لکھوی

ملنے کا پتہ

منیر الدین بن قدرت اللہ لکھوی جامعہ محمدیہ اکاڑہ

محمد یعقوب تاجر کتب، جلد ساز جامعہ محمدیہ اوکاڑہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

52501

پیش لفظ

ظاہری نظر میں ہم پہاڑ اور سمندر، سورج اور چاند، ہوا اور بارش، زمین اور دانہ میں لاکھوں میل کا فاصلہ دیکھ کر ان کو آپس میں بے تعلق پاتے ہیں مگر مادہ پرست انسان نے غور و خوض سے تحقیقات کر کے سائنس کے ذریعہ معلوم کر لیا ہے کہ سورج ہوا کو گرم کرتا ہے اور ہوا سمندر سے پانی اٹھا کر لاتی ہے اور پہاڑ اس بادل کو روک کر بارش کی شکل میں زمین کے چپہ چپہ پر پہنچاتے ہیں تاکہ مادرِ گیتی اپنی آغوش میں آئے ہوئے حقیر دانہ کی تربیت سے عہدہ برآ ہو سکے، قدرتِ الٰہی نے مادی اشیاء کو ایک خاص ترکیب سے اپنے اپنے دور دراز مقامات پر رکھ کر سب کو اس طرح باہم باندھ رکھا ہے کہ گویا سب اپنی اپنی جگہ اس کائناتی کل کے چھوٹے بڑے پرزے ہیں۔ قرآن مجید ان مادی اشیاء کو آفاقی اور کائناتی آیات سے تعبیر کرتا ہے اس کی زبان میں سورج اور چاند، پہاڑ اور سمندر، زمین اور ہوا سب آیات ہیں۔ آیاتِ قرآنی بھی آفاقی اور کائناتی آیات سورج زمین وغیرہ کی طرح ہم کو ایک دوسری سے مقامی طور پر بظاہر دور کیوں نہ معلوم ہوں لیکن حقیقتاً وہ بھی ایک ہی زنجیر کی مضبوط کڑیاں ہیں۔ غور و فکر سے ان کی باہمی ترکیب نظر آجاتی ہے مگر افسوس انسان کائناتی آیات یعنی مادیات کے رنگ و بو میں کچھ ایسا الجھ گیا کہ ظالم نے اپنے آپ کو ایٹمی موت کے منہ میں دے کر لوہے اور

Marfat.com

لکڑی کو زندہ کر کے آسمان پر اڑا دیا ہے اور قرآنی آیات کی ترکیب و تدبیر سے پوری بے نیازی اختیار کر لی ہے یہ "ترکیب القرآن" آپ کو قرآنی آیات کے نہ صرف الفاظ اور جملوں کا باہمی تعلق بتائے گی بلکہ انشاء اللہ صحیح ترکیب کے ذریعے آپ میں ذوقِ قرآن فہمی اور تدبر فی القرآن کا درست ملکہ پیدا کر کے روحانی زندگی عطا کریگی۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(قدرت اللہ غفرلہ لہوی)

محمد یعقوب مبشر نے استقلال پریس لاہور میں باہتمام ایم ظہیر الدین پرنٹر چھپوا کر جامعہ محمدیہ اوکاڑہ سے شائع کیا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

ترکیبُ القرآن پارۂ اول کا انتساب اُن مایوس طلبہ کے نام ہے جو حضرت مولانا عطاء اللہ صاحب مرحوم لکھوی اُستاذِ نحو کی وفات کے بعد براہِ راست اُن کے استفادہ سے محروم ہیں اِنشاء اللہ یہ ترکیب ان شائقین کی قرآن فہمی کی تشنگی بڑی حد تک دور کرے گی کیونکہ یہ ترکیب نہ صرف حضرتِ موصوف کی تنقیدانہ نظرِ بلیغ سے گذری ہے بلکہ اکثر مُشکل مقامات پر خود بعینہٖ ان کے اپنے الفاظ ہی معرضِ تحریر میں آکر زینتِ ترکیب ہیں یہ محض اللہ تعالےٰ کا احسان ہے کہ اس عاجز کو بروقت مولانا مرحوم کے اِنتقال سے چندماہ قبل اِس امر کا احساس ہوا کہ حضرت کی صحت روز بروز انحطاط پذیر ہے کیوں نہ ہو کہ جس طرح آپ کی اولادِ صالح دنیا میں صُلبی یادگار ہے ٹھیک اِسی طرح خدا تعالیٰ اُن کی علمی یادگار بھی برقرار رکھے۔ باوجود صحت کی خرابی کے موصوف نے اس عاجز کی درخواست کو قبول فرمایا اور بلا مبالغہ ایک ایک جملہ کی ترکیب یوں ملاحظہ فرمائی، گویا کہا جاسکتا ہے کہ یہ ساری ترکیب ان کی اپنی لکھی ہوئی ہے۔ عالمِ مہاجرت کی گوناگوں پریشانیوں نے اِس کی طباعت کو اب تک معرضِ اِلتوا میں رکھا ہے الحمدُ للہ اِس وقت بطورِ الباقیاتُ الصالحات ان کی طرف سے ایک علمی یادگار آپ کے ہاتھ میں ہے۔

(احقر مؤلف)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

بِ جار اسم مضاف لفظ اَللّٰہ موصوف ہے اَلرَّحْمٰن صفت اول ہے اَلرَّحِیْم صفت ثانی ہے۔ موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر اَشْرَعُ محذوف کے متعلق ہے۔ اشرع فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا بخشش کرنے والا مہربان

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○

خداوند دن جزا کا

اَلْحَمْدُ مبتدا ہے لام جار لفظ اللہ موصوف ہے لفظ رَبِّ مضاف اور اَلْعَالَمِیْنَ مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر لفظ اَللّٰہ کی صفت اول ہے۔ اَلرَّحْمٰن صفت ثانی ہے۔ اَلرَّحِیْم صفت ثالث ہے مٰلِکِ مضاف یوم مضاف الیہ مضاف ہے۔ اَلدِّیْن مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت رابع لفظ اللہ کی ہے۔ موصوف اپنی چہار صفات

Marfat.com

سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت محذوف کے متعلق ہو کر خبر مبتدا (الحمد) کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملۂ اسمیہ خبریہ یا جملۂ اسمیہ انشائیہ ہے۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

تجھ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم

اِیَّاکَ مفعول بہ مقدم ہے۔ نَعْبُدُ فعل بافاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے و حرف عاطفہ ایاک مفعول بہ مقدم ہے۔ نَسْتَعِیْنُ فعل بافاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملۂ فعلیۂ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

دکھا ہم کو راہ سیدھی - راہ ان لوگوں کی

اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ

کہ نعمت کی تو نے اوپر ان کے سوائے انکے جو غضب کیا گیا ہے اوپر انکے

وَلَا الضَّآلِّیْنَ

اور نہ گمراہوں کی

اِھْدِ فعل بافاعل ہے نَا مفعول اول اور الصِّرَاط موصوف ہے المستقیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مُبدَل منہ ہے

Marfat.com

صراط مضاف الذین موصول ہے انعمت فعل با فاعل ہے۔ علی
جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے
فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے
صلہ سے ملکر مبدل منہ ہے۔ غیر مضاف المغضوب صیغہ اسم مفعول
ہے۔ علی جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر المغضوب کے
متعلق ہے المغضوب اپنے متعلق سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے
لا زائد ہے الضالین معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر
مضاف الیہ مضاف (غیر) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدل
الکل (الذین) کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مضاف الیہ صراط کا
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدل ہے مبدل منہ (الصراط) کا وہ اپنے
بدل سے مل کر اھد فعل کا مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونو
مفعولوں سے مل جملہ فعلیہ انشائیہ ہے (نیز غیر المغضوب علیھم الذین
کے بدل کے بجائے صفت بھی ہو سکتی ہے باقی ترکیب بدستور ہے۔

نوٹ۔ یاد رہے کہ غیر جب ضدین کے درمیان واقع ہو جائے تو
معرفہ بن جاتا ہے۔

نوٹ:۔ اکثر مقامات پرۃ اور ۃ کی بجائے ہ لکھا گیا ہے۔ جسے حسب موقع پڑھا جائے۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

یہ کتاب نہیں شک بیچ اس کے ۔ راہ دکھاتی ہے واسطے پرہیزگاروں کے

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

وہ جو ایمان لاتے ہیں ساتھ غیب کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

سے کہ دی ہے ہم نے انکو خرچ کرتے ہیں اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ

کہ اتاری گئی ہے طرف تیری اور جو کچھ اتاری گئی ہے پہلے تجھ سے اور ساتھ آخرت کے وہ یقین رکھتے ہیں

الٓمّٓ (۱) توجیہ اول، چونکہ اس کے معنی نامعلوم ہیں۔ اس لئے محلِ اعراب معلوم نہیں۔

(۲) یہ اس سورہ کا نام ہے اس توجیہ کی صورت میں الٓمّٓ مبتدا محذوف ھٰذِہٖ السّوْرَۃ کی خبر ہے۔ ذٰلِكَ موصوف ہے الکتاب صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا ہے لَا نفی جنس ہے رَیْبَ اس کا اسم ہے فی جار ہٗ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر ثابت کے متعلق ہو کر لا کی خبر ہے لا اپنے اسم اور خبر سے مل کر خبر مبتدا ذلك الكتٰب کی ہے

ھُدًی مصدر بمعنی اسم فاعل ہے ل جار المتقین موصوف ہے الذین موصول یؤمنون فعل با فاعل ہے ب جار الغیب مجرور ہے

Marfat.com

جار اپنے مجرور سے ملکر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے یقیمون فعل با فاعل ہے الصلوٰۃ مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ من جار ما موصولہ رزقنا فعل با فاعل ہے ھم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ینفقون فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے (وبالاخرۃ ھم یوقنون آخر جملہ کی ترکیب نئے پہلے کیجئے اس کا عطف بھی جملہ یومنون بالغیب پر ہے) واؤ عاطفہ ب جار ہے الاخرۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یوقنون کے ہے ھم مبتدا ہے یوقنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا (ھم) کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف بر یومنون بالغیب ہے معطوف علیہ اپنے تین معطوفوں سے ملکر صلہ اپنے موصول الذین کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ الذین موصول ہے یومنون فعل با فاعل ہے ب جار ما موصولہ ہے اُنْزِلَ فعل مجہول اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ نائب فاعل ہے الیٰ جار ک مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر انزل فعل کے متعلق ہے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ ہے

Marfat.com

علاوہ عاطفہ ما موصولہ اُنزل فعل مجہول ہے اسمیں ضمیر دہ نائب فاعل ہے من جار قبل مضاف ہے ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر فعل مجہول کے متعلق ہے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل (یؤمنون) کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف بر الذین یؤمنون بالغیب ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صفت اپنے موصوف (المتقین) کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر متعلق ھدًی کے ہے۔

نوٹ۔ یاد رہے کہ ھدی للمتقین کی یہ ترکیبیں ہو سکتی ہیں۔

(۱) ذلک مبتدا ہے الکتب خبر اول ہے جملہ لاریب فیہ خبر ثانی ہے اور جملہ ھدی للمتقین خبر ثالث ہے یا ذلک الکتب خبر مبتدا محذوف کی ہے جو ھذا ہے۔ نیز ھدی للمتقین فیہ کی ضمیر سے حال بن سکتا ہے

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

یہ لوگ ہیں ہدایت پر اپنے پروردگار سے اور یہی لوگ ہیں ٹھیکا پانے والے

اُولٰئک مبتدا ہے علیٰ جار ہے ھدی موصوف ہے من جار لفظ رب مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائن محذوف کے ہے کائن اپنے متعلق سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور اپنے جار

Marfat.com

کا ہے۔ جار اپنے مجرور سے ملکر ثابتوں محذوف کے متعلق ہوکر خبر مبتدا اولئك کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے اولئك مبتدا اول ہے ھم مبتدا ثانی ہے المفلحون خبر ہے۔ مبتدا ثانی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اول کی ہے مبتدا اول خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

نوٹ۔ نیز جائز ہے کہ اولئك مبتدا بنائیں اور ھم ضمیر فصل کہدیں اس وقت ھم ضمیر کا محل اعراب نہیں ہوگا اور المفلحون خبر اولئك کی ہوگی

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

تحقیق جو لوگ کافر ہوئے برابر ہے اوپر ان کے کیا ڈرایا تو نے یا نہ ڈرایا تو نے انکو نہیں ایمان لاویں گے

اِنّ حرف مشبہ بالفعل ہے الذین موصول ہے کفروا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم اِن کا ہے سواءٌ مصدر بمعنی اسم فاعل (مستوٍ) کے ہے علی جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر سواء کے متعلق ہے ءَ استفہام کا ہے انذرت فعل و فاعل ہے ھم اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر معطوف علیہ ہے ام عاطفہ ہے لم تنذر فعل بافاعل ہے ھم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ بتاویل مصدر ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل سواء مصدر کا ہے سواء اپنے مصدر فاعل سے ملکر ان کی خبر اول ہے لا یؤمنون فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر دوسری خبر اِنّ کی ہے۔

Marfat.com

(ترکیب دیگر) ءَاَنذَرتَھُم اَم لَم تُنذِرھُم بتاویل مصدر ہو کر مبتدا موخر ہے اور سوار علیھم خبر مقدم ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول ان کی ہے

خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوبِھِم وَعَلٰی سَمعِھِم وَعَلٰی اَبصَارِھِم غِشَاوَۃٌ
مہر کی اللہ نے اوپر دلوں ان کے کے اور اوپر کانوں انکے کے اور اوپر آنکھوں انکی کے پردہ ہے

ختم فعل اور لفظ اللہ اس کا فاعل ہے علی جار ہے قلوب مضاف ہے اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرو اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے علی جار ہے سمع مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرو اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر فعل کے متعلق ہے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ثالث ان کی ہے واو عاطفہ علی جار ہے ابصار مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتۃ کے ہے ثابتۃ اپنے متعلق کے ساتھ مل کر خبر مقدم ہے غشاوۃ مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر ان کی خبر رابع ہے۔

وَلَھُم عَذَابٌ عَظِیمٌ ٥
اور واسطے ان کے عذاب ہے بڑا

واو عاطفہ ہے ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرو سے ملکر متعلق ثابت کے ہے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم ہے عذاب موصوف ہے عظیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ

Marfat.com

جزیہ ہوکر اِنّ کی خبر خامس ہے ان حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور جملہ اخبار سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ

اور بعضے لوگوں میں سے وہ ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن پچھلے کے اور نہیں وہ ایمان لانے والے

واو عاطفہ ہے من جار ہے الناس مجرور ہے جار اپنے مجرو سے ملکر ثابت کے متعلق ہے۔ ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے من موصولہ ہے یقول فعل اس میں ضمیر ھو راجع بمن ہے وہ ذوالحال ہے وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے اٰمنا فعل با فاعل ہے ب جار ہے لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے ب جار الیوم موصوف ہے الاخر صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر اٰمنا فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے

قول اپنے مقولہ سے مل کر

صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے (جملہ وما ھم بمومنین جو یقول کی ضمیر کا حال تھا اس کی ترکیب یوں ہے) واو حالیہ ہے لامشابہ بلیس ہے ھم اس کا اسم ہے ب زائدہ ہے مومنین اس کی خبر ہے

Marfat.com

ما اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال (مفعول کی ضمیر) کا ہے

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
فریب دیتے ہیں اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نہیں فریب دیتے مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا
بیچ دلوں انکے کے بیماری ہے پس بڑھائی ان کی اللہ نے بیماری اور واسطے انکے عذاب ہے درد دینے والا بسبب
كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ
اس کے کرتے جھوٹ بولتے

یخدعون فعل بافاعل ہے لفظ اللہ معطوف علیہ واو عاطفہ الذین موصولہ امنوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف ہے. معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول یخدعون کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ما نافیہ ہے یخدعون فعل بافاعل ہے الا حرف استثنا کا ہے انفس مضاف ہم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول یخدعون کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ما نافیہ یشعرون فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف یخدعون کا ہے نیز وما یخدعون الا انفسھم کا جملہ یخدعون کی ضمیر فاعل سے حال بن سکتا ہے اور وما یشعرون کا جملہ یخدعون کی ضمیر سے حال بن سکتا ہے .

Marfat.com

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ
بیچ دلوں ان کے بیماری ہے پس بڑھائی ان کی اللہ نے بیماری اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا

بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ۱
بسبب اس کے کہ تھے جھوٹ بولتے

فی جار قلوب مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم ہے مرض مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے ف عاطفہ زاد فعل ھم مفعول اول لفظ اللہ فاعل مرضا مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور مفعولین سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے نیز جملہ انشائیہ دعائیہ بھی ہو سکتا ہے واو عاطفہ ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت محذوف کے متعلق ہے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم ہے عذاب موصوف الیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے اور بما کانوا یکذبون یا تو اسی ثابت محذوف کے متعلق ہے جس کے متعلق ولھم ہے یا عذاب کے متعلق بھی ہو سکتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے۔

ب سببیہ جار ما مصدریہ کان فعل ناقص ضمیر ھم اس کا اسم ہے یکذبون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر کان کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اور بتاویل مصدر ہو کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف یا عذاب مذکور کے ہے۔

Marfat.com

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ

اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے مت فساد کرو بیچ زمین کے تو کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ ہم سنوارتے ہیں

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ

خبردار ہو تحقیق وہی ہیں فساد کرنیوالے اور لیکن نہیں سمجھتے

واو عاطفہ اذا شرطیہ قیل فعل مجہول ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق قیل کے ہے لا تفسدوا فعل با فاعل ہے فی جار ہے الارض مجرور کیجئے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق لا تفسدو کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر مقولہ نائب فاعل قیل کا ہے قیل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے انما کلمہ حصر ہے نحن مبتدا مصلحون خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے۔

الا حرف تنبیہ ہے انّ حرف مشبہ بالفعل اور ھم اس کا اسم ہے اور ھم دوسرا ضمیر فصل ہے المفسدون خبر انّ ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے نیز ھم دوسرا پہلے ھم کی تاکید بھی ہو سکتا ہے واو عاطفہ لکن حرف استدراک ہے لا یشعرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے

Marfat.com

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لاؤ جیسا کہ ایمان لائے ہیں لوگ کہتے ہیں کیا ایمان لاویں ہم جیسا

اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ ۝

ایمان لائے ہیں بے وقوف۔ خبردار ہو تحقیق وہی ہیں بے وقوف　ولیکن نہیں جانتے

واو عاطفہ اذا شرطیہ قیل فعل مجہول لی جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق قیل کے ہے امنوا فعل بافاعل ہے کما مثلیہ جار اور ما مصدریہ ہے امن فعل الناس فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر امنوا کے متعلق ہے امنوا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر قیل کا مقولہ نائب فاعل ہے قیل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے قالوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے همزہ استفہام کا ہے نؤمن فعل بافاعل ہے کما مثلیہ جار ہے ما مصدریہ ہے امن فعل السفہاء فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نؤمن فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر معطوف ہے الا حرف تنبیہ ہے ان حرف مشبہ بالفعل ہے ھم اس کا اسم ہے دوسرا ھم ضمیر فصل ہے السفہاء ان کی خبر ہے ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے

Marfat.com

(نیز ھم دوسرا تاکید ہم اول کی بھی ہوسکتا ہے) واو عاطفہ لکن حرف استدراک ہے لا یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ
اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں طرف سرداروں اپنے کی

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝
کہتے ہیں تحقیق ہم ساتھ تمہارے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ ہم ٹھٹھا کرتے ہیں

واو عاطفہ اذا شرطیہ لقوا فعل با فاعل ہے الذین موصولہ ہے امنوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے امنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ اذا شرطیہ ہے خلوا فعل با فاعل ہے الی جار ہے شیطین مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل (خلوا) کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے انّ حرف مشبہ بالفعل ہے نا اس کا اسم ہے مع مضاف کم مضاف الیہ ہے

Marfat.com

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ثابتون کے متعلق ہے ثابتون اپنے متعلق سے مل کر خبر اِنّ کی ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر معطوف ہے۔ انما کلمہ حصر بے معنی مبتدا ہے مستھزءون اس کی خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

اللہ ٹھٹھا کرتا ہے ان سے اور کھینچتا ہے ان کو بیچ سرکشی ان کی کے بہکتے ہیں۔

لفظ اللہ مبتدا ہے یستھزئ فعل با فاعل ہے ب جار ہے ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل (یستھزئ) کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ یمد فعل با فاعل ہے ھم ذوالحال ہے فی جار ہے طغیان مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل (یمد) کے ہے یعمھون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ھم کا حال ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول یمد فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

Marfat.com

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ
یہی لوگ ہیں جنھوں نے مول لی گمراہی بدلے ہدایت کے پس نہ فائدہ پایا سوداگری ان کی نے
وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝
اور نہ ہوئے راہ پانے والے

اولئک اسم اشارہ مبتدا ہے الذین موصولہ ہے اشتروا فعل با فاعل ہے الضللۃ مفعول بہ ہے ب جار ہے الھدی مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے ف عاطفہ ما نافیہ ہے ربحت فعل تجارت مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل اپنے فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ما نافیہ ہے کان فعل ناقصہ ہے اور ھم اس کا اسم ہے مھتدین کان کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ دونوں معطوفوں سے ملکر صلہ اپنے موصول (الذین) کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا
مثال انکی جیسے مثال اس شخص کی ہے جو جلاوے آگ - پس جب روشن کیا جو کچھ
حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ۝
ارد گرد اس کے تھا لے گیا اللہ روشنی ان کی اور چھوڑ دیا ان کو بیچ اندھیروں کے نہیں دیکھتے

مثل مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہے ک تشبیہ مضاف ہے مثل مضاف الیہ ہو کر مضاف ہے الذی موصولہ ہے

استوقد فعل با فاعل ہے نارا اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے ف عاطفہ لما شرطیہ ہے اضاءت فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے حول مضاف ہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثبت محذوف کے متعلق ہے ثبت فعل اور ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل و متعلق ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہوا موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے ذھب فعل ہے اللہ فاعل ہے ب جار تعدیہ کی ہے نور مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ترک فعل با فاعل ہے ھم ذوالحال ہے فی جار ہے ظلمات مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ترک فعل کے ہے لا یبصرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال (ھم) کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول اپنے فعل (ترک) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اپنے موصول (الذی) کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف (مثل) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر پھر مضاف الیہ ہوا

Marfat.com

اپنے مضاف (ل) کا ہے مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مل کر معطوف علیہ ہے معطوف جملہ او کصیب آگے آرہا ہے

صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ۝

بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں پھر آتے۔

صم خبر مبتدا محذوف ھم کی ہے بکم دوسری خبر ہے عمی تیسری خبر ہے مبتدا محذوف (ہم) بَین اخبار مذکورات سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے ف عاطفہ ھم مبتدا ہے لا یرجعون فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

اَوۡ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعۡدٌ وَّبَرۡقٌ‌ۚ يَجۡعَلُوۡنَ

یا مانند مینہ کی آسمان سے بیچ اسکے اندھیرے ہیں اور گرج ہے اور بجلی - کرتے ہیں

اَصَابِعَهُمۡ فِىۡٓ اٰذَانِهِمۡ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ‌ؕ

انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے کڑک سے ڈر موت کے سے

وَاللّٰهُ مُحِيۡطٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ

اور اللہ گھیرنے والے ہیں کافروں کو

او عاطفہ ہے ک تشبیہ مضاف ہے صیب مضاف الیہ ہے من جار ہے السماء مجرور ہے جار ساتھ اپنے مجرور کے مل کر متعلق صیب کے ہے صیب اپنے متعلق سے ملکر موصوف ہے فی جار ہے اور ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتہ کے متعلق ہوکر خبر مقدم ہے۔ ظلمت معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے رعد معطوف ہے واو عاطفہ ہے برق معطوف ہے معطوف علیہ اپنے

Marfat.com

دونوں معطوفوں سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا (مثلھم) کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
کرتے ہیں انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے کڑک سے ڈر موت
الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ
کے سے اور اللہ گھیرنے والا ہے کافروں کو!

یجعلون فعل با فاعل ہے اصابع مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل (یجعلون) کا ہے فی جار ہے اذان مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اپنے فعل کے ہے من جار ہے الصواعق مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اپنے فعل (یجعلون) کے ہے حذر مضاف ہے الموت مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول لہ اپنے فعل (یجعلون) کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے۔

واو عاطفہ ہے لفظ اللہ مبتدا ہے محیط صیغہ اسم فاعل کا ہے ب جار الکفرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر محیط کے متعلق ہے محیط اپنے

Marfat.com

متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا

نزدیک ہے کہ بجلی اچک لیجاوے آنکھیں ان کی جب روشنی دیتی ہے انکو چلتے ہیں بیچ اسکے

فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ

اور جب اندھیرا کرتی ہے اوپر انکے کھڑے ہو رہتے ہیں اور اگر چاہے اللہ لے جاوے

بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کان ان کے اور آنکھیں ان کی تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔

یکاد فعل مقاربہ ہے البرق اس کا اسم ہے یخطف فعل با فاعل ہے ابصار مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اپنے فعل (یخطف) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اپنے فعل (یکاد) کی ہے فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہے کلما کل مضاف ہے ما موصوفہ ہے اضاء فعل با فاعل ہے ل جار ہے ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر اپنے فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ (مقدم) مشوا فعل کا ہے مشوا فعل با فاعل ہے فی جار ہے ہٖ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اپنے فعل (مشوا) کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر معطوف علیہ

Marfat.com

ہے واؤ عاطفہ ہے اذا ظرف مضاف ہے اَظلم فعل بافاعل (برق) ہے علی جار ہے
ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل (اظلم) کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل
اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے۔ مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم اپنے فعل قاموا مؤخر کا ہے قاموا
فعل بافاعل ہے قاموا اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر
معطوف ہے۔ واؤ عاطفہ ہے لو شرطیہ ہے شاء فعل ہے لفظ اللہ اس کا
فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے لَ تاکید کا
ہے ذھب فعل بافاعل ہے ب جار تعدیہ کی ہے سمع مضاف ہے
ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ہے
واؤ عاطفہ ہے ابصار مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف
الیہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے
جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر اپنے فعل سے متعلق ہے فعل اپنے فاعل
اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا
سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا
اسم ہے علی جار ہے کل مضاف ہے شیء مضاف الیہ ہے مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر
قدیر کے متعلق ہے قدیر اپنے متعلق سے مل کر اِنَّ کی خبر ہے
اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

Marfat.com

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اے لوگو عبادت کرو پروردگار اپنے کی جس نے پیدا کیا تم کو

وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

اور ان کو جو پہلے تم سے تھے تو کہ تم بچو جس نے کیا واسطے تمہارے

الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت اور اتارا آسمان سے پانی

فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ

پس نکالا ساتھ اسکے پھلوں سے رزق واسطے تمہارے

یا حرف ندا کا ہے یہ ادعو کے قائم مقام ہے ادعوا فعل با فاعل ہے ایّ موصوف ہے ھا تنبیہ کا ہے الناس اپنے موصوف ایّ کی صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول اُدعُوا کا ہے ادعوا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ندا ہے۔ اعبدوا فعل با فاعل ہے رب مضاف ہے۔ کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف ہے۔ الذی موصول ہے۔ خلق فعل با فاعل ہے کم معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ ہے الذین موصول ہے من جار ہے قبل مضاف ہے کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر[له] ثبتوا فعل محذوف کے متعلق ہے فعل (ثبتوا) اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف اپنے معطوف علیہ (کم) کا ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول اپنے فعل (خلق) کا ہے

له مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر

Marfat.com

فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا
ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبدل منہ ہے یعنی الذی اول اپنے صلہ سے
مل کر مبدل منہ ہے (لعل حرف ترجی ہے کم اس کا اسم ہے تتقون
فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر لعلّ کی ہے لعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر
جملہ اسمیہ انشائیہ ہے) الذی موصول ہے جعل فعل بافاعل ہے ل
جار ہے کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے الارض
معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے السماء معطوف ہے معطوف علیہ
اپنے معطوف سے مل کر مفعول اول جعل کا ہے فراشا معطوف علیہ ہے
واو عاطفہ ہے بناء معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول
ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے انزل فعل با فاعل ہے من
جار ہے السماء مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر فعل کے متعلق ہے
ماءً مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر
معطوف ہے ف عاطفہ ہے اخرج فعل با فاعل ہے ب جار ہے ہٖ
مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر اخرج کے متعلق ہے من جار ہے
الثمرات مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر کائنًا کے متعلق ہوکر حال
مقدم ہے رزقا مفعول بہ اخرج کا ہے ل جار ہے کم مجرور ہے جار
اپنے مجرور سے مل کر رزقًا کے متعلق ہے رزقًا اپنے متعلق سے مل کر
ذوالحال ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ اخرج کا ہے ۔ یہ

Marfat.com

یہ بھی ہوسکتا ہے کہ من الثمرات کا من تبعیضیہ ہو اور من الثمرات محلاً مفعول بہ اخرج کا ہو اور ذوالحال ہو رزقا لکم اس کا حال ہو نیز رزقا لکم مفعول لہ یعنی اخرج کا من تبعیضیہ کی صورت میں ہوسکتا ہے ترکیب پہلی کی صورت میں من بیانیہ ہے اخرج فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ (جعل) اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ (الذی) اول کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فعل (اعبدوا) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقصود بالنداء ہے ندا اپنے مقصود بالنداء سے مل کر جملہ فعلیہ ندائیہ ہے

فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ؕ

پس مت ٹھہراؤ کرو واسطے اللہ کے شریک اور تم تو جانتے بوجھتے ہو

ف سببیہ ہے لا تجعلوا فعل ہے اسکی ضمیر فاعل ذوالحال ہے ل جار ہے لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃ کے متعلق ہو کر مفعول ثانی ہے اندادا مفعول اول ہے واو حالیہ ہے انتم مبتدا ہے تعلمون فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر (لا تجعلوا کی ضمیر فاعل (انتم) کا حال ہے لا تجعلوا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

Marfat.com

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

اور اگر ہو تم بیچ شک کے اس چیز سے کہ اتاری ہے ہم نے اوپر بندے اپنے کے پس لاؤ ایک سورۃ

مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مانند اس کی اور پکارو شاہدوں اپنوں کو سوائے اللہ کے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

اگر ہو تم سچے

واؤ عاطفہ ہے اِن شرطیہ ہے کان فعل ناقصہ ہے انتم اس کا اسم ہے فی جار ہے ریب موصوف ہے من جار ہے ما موصولہ ہے نزلنا فعل با فاعل ہے علی جار ہے عبد مضاف ہے نا مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل (نزلنا) کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار مجرور سے مل کر ثابتۃ کے متعلق ہے ثابتۃ اپنے متعلق سے ملکر صفت اپنے موصوف ریب کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتین محذوف کے ثابتین اپنے متعلق سے ملکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے ف جزائیہ ہے ائتوا فعل با فاعل ہے ب جار ہے سورۃ موصوف ہے من جار ہے مثل مضاف ہے ہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر

Marfat.com

کائنۃ محذوف کے متعلق ہے کائنۃ اپنے متعلق سے مل کر صفت اپنے موصوف
کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے
مل کر متعلق فعل ادعوا کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے ادعوا فعل با فاعل
ہے شہداء مضاف ہے کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر موصوف ہے من جار ہے دون مضاف ہے لفظ اللہ مضاف
الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے۔ جار
اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنۃ محذوف کے ہے۔ کائنۃ اپنے
متعلق سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے
مل کر مفعول بہ ادعوا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا
اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے
ان شرطیہ ہے کان فعل ناقصہ ہے انتم اس کا اسم ہے صادقین
اس کی خبر ہے فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے
جزا اس کی فافعلوا محذوف ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہے

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا
پس اگر نہ کرو تم اور ہرگز نہ کرو گے تم پس ڈرو اس آگ سے جو ایندھن اسکا
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ج اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ۝
آدمی ہیں اور پتھر تیار کی گئی ہے واسطے کافروں کے۔

Marfat.com

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
اور خوشخبری دے ان لوگوں کی ایمان لائے اور کام کئے اچھے یہ کہ انکے لیے بہشتیں ہیں
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

ف عاطفہ ہے ان شرطیہ ہے لم تفعلوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر شرط ہے (ولن تفعلوا) (جملہ معترضہ ہے اسکی ترکیب اخیر میں ہے) ف جزائیہ ہے اتقوا فعل با فاعل ہے النار موصوف ہے التی موصول ہے وقود مضاف ہے ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہے الناس معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ ہے الحجارۃ معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال ہے اعدت فعل مجہول ہے اس میں ضمیر راجع طرف النار کی ہے۔ وہ اس کا نائب فاعل ہے ل جار ہے الکافرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل (اعدت) کے ہے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال (النار) کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول اپنے فعل (فاتقوا) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے بشر فعل با فاعل ہے الذین موصول ہے اٰمنوا فعل با فاعل جملہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو

Marfat.com

واو عاطفہ ہے عملوا فعل با فاعل ہے الصالحات مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول اپنے فعل کا ہے ان حرف مشبہ بالفعل ہے ل جار ہے ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتات کے ہے ثابتات اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم ان کی ہے جنّت موصوف ہے تجری فعل ہے من جار ہے تحت مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اپنے فعل (تجری) کے ہے الانھر فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اول اپنے موصوف (جنّت) کی ہے اور معطوف علیہ ہے صفت ثانی آگے آرہی ہے۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ

جب دیے جاویں گے اس سے میووں سے رزق کہیں گے یہ وہ چیز ہے

رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَا

جو دیے گئے تھے ہم پہلے اس سے اور لائے جاویں گے مشابہ ایک دوسرے کے اور واسطے ان کے

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

بیچ ان کے بیبیاں ہیں ستھری اور وہ بیچ ان کے ہمیشہ رہنے والے

کلّ مضاف ہے ما موصوفہ ہے رزقوا فعل مجہول ہے اور واو ضمیر نائب فاعل ہے من جار ہے ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر رزقوا کے

متعلق ہے من جار ہے ثمرۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر کائنا محذوف کے متعلق
ہوکر رزقا کا حال مقدم ہے ذوالحال (رزقا) موخر اپنے حال مقدم سے مل کر
رزقوا کا مفعول مطلق ہے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے اور مفعول سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اپنے موصوف (ما) کی ہے موصوف اپنی صفت سے
مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
قالوا کا مفعول فیہ مقدم ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور
مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ھذا مبتدا ہے الذی
موصول ہے رزقنا فعل مجہول ہے نا اس کا نائب فاعل ہے من جار ہے
قبل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل (رزقنا) کے متعلق ہے فعل مجہول
اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے
موصول اپنے صلہ سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف علیہ ہے
واو عاطفہ ہے اُتوا فعل مجہول ہے واو اس کا نائب فاعل ہے ب جار ہے
ہٖ ذوالحال ہے متشابھا حال ہے حال اپنے ذوالحال سے ملکر مجرور اپنے
جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل (اتو) کے متعلق ہے اتوا فعل اپنے
نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر صفت ثانی اپنے موصوف (جنات) کی ہے واؤ عاطفہ ہے
ل جار ہے ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتۃ محذوف
کے ہے فی جار ہے ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃ کے ہی متعلق ہے

Marfat.com

ثابتۃ دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مقدم ہے ازواج موصوف ہے مطھرۃ
اس کی صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف ہے واو عاطفہ
ہے ھم مبتدا ہے خالدون صیغہ اسم فاعل کا ہے فی جار ہے ھا مجرور ہے
جار اپنے مجرور سے مل کر خالدون کے متعلق ہے خالدون اپنے متعلق سے مل کر
خبر اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف
علیہ (تجری) اپنے معطوفات سے مل کر صفت اپنے موصوف (جنات) کی ہے
جنات اپنی تمام صفات سے مل کر اسم اَنَّ کا ہے اَنَّ اپنے اسم موخر
اور خبر مقدم سے مل کر مفعول ثانی اپنے فعل (بشر) کا ہے بشر فعل
اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے
نیز جملہ واتو بہ متشابھا جملہ معترضہ ہو سکتا ہے
(ولن تفعلوا جملہ معترضہ کی ترکیب۔
لن تفعلوا فعل با فاعل ہے کذٰلک محذوف مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور
مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا)

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِىٓ أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا

تحقیق اللہ نہیں شرماتا یہ کہ بیان کرے مثال کوئی سی پھر کی پھر جو

فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ

اوپر اس کے ہے پس جو لوگ کہ ایمان لائے پس جانتے ہیں کہ وہ سچ ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ

پروردگار ان کے کی طرف سے اور جو لوگ کہ کافر ہوئے پس کہتے ہیں کیا

Marfat.com

اَرَادَ اللّٰہُ بِھٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا وَّ یَھْدِیْ بِہٖ
چاہا ہے اللہ نے ساتھ اس کے مثال لانا گمراہ کرتا ہے ساتھ اسکے بہتوں کو اور راہ دکھاتا ہی ساتھ اسکے
کَثِیْرًا ؕ وَ مَا یُضِلُّ بِہٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ
بہتوں کو اور نہیں گمراہ کرتا ساتھ اسکے مگر فاسقوں کو جو لوگ کہ توڑتے ہیں
عَھْدَ اللّٰہِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِہٖ ۪ وَ یَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ
قول اللہ کا پیچھے مضبوطی اس کی کے اور کاٹتے ہیں جو حکم کیا
اللّٰہُ بِہٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ
اللہ نے ساتھ اس کے یہ کہ ملایا جاوے اور بگاڑ کرتے ہیں بیچ زمین کے
اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ؕ
یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللّٰہ اس کا اسم ہے لا یستحی فعل با فاعل ہے اَنْ مصدریہ ہے یضرب فعل با فاعل ہے مثلًا موصوف ہے ما بمعنی ای مثل کان اس کی صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول اول ہے بعوضۃ معطوف علیہ ہے ف عاطفہ ہے ما موصولہ ہے فوق مضاف ہے ھا مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت محذوف کے ہوا ثبت فعل ہے ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی ہے وہ اس کا فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول ثانی فعل اپنے (یضرب) کا ہے فعل اپنے فاعل

اور دونوں مفعولوں سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر مفعول اپنے فعل (لایستحیی) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر اِنَّ کی خبر ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے۔

نیز جائز ہے کہ مثلاً مفعول ثانی ہو اور بعوضۃ فما فوقہا مفعول اول ہو اور اس صورت میں ما زائدہ ہوگا۔

نیز جائز ہے کہ بعوضۃ فما فوقہا ذوالحال ہو اور مثلاً اس کا حال ہو لیکن اس تقدیر پر بعضۃ ب بہ معنی بین ہوگا۔

ف عاطفہ ہے اما شرطیہ تفصیلیہ ہے الذین موصولہ ہے آمنوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا متضمن بمعنی شرط ہے ف جزائیہ ہے یعلمون فعل بافاعل ہے چاہنے والا دو مفعولوں کا ہے انّ حرف مشبہ بالفعل ہے ہ اسکا اسم ہے الحق موصوف ہے من جار ہے لفظ رب مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جار اپنے مجرور کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر الکائن محذوف کے متعلق ہے الکائن اپنے متعلق سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر قائم مقام دو مفعولوں یعلمون کے ہے یعلمون اپنے فاعل اور دونو مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔

واؤ عاطفہ ہے اما شرطیہ تفصیلیہ ہے الذین موصولہ ہے کفروا فعل بافاعل ہے

Marfat.com

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے
صلہ سے مل کر مبتدا متضمن بمعنی شرط ہے ف جزائیہ ہے یقولون فعل با فاعل ہے
فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ما بمعنی اے مثنی مبتدا ہے
ذا بمعنی الذی موصول ہے اراد فعل اور لفظ اللہ اس کا فاعل ہے
ب جار ہے ھذا ذوالحال ہے مثلاً اس کا حال ہے ذوالحال اپنے حال
سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اپنے فعل (اراد)
کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا
ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر اپنے مبتدا (ما) کی ہے مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر خبر
اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے یضل
فعل با فاعل ہے ب جار ہے ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر یضل
کے متعلق ہے کثیرا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے یھدی فعل با فاعل ہے
ب جار ہے ہ مجرور ہے کثیرا اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے ما نافیہ ہے یضل
فعل با فاعل ہے ب جار ہے ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر اپنے
فعل کے متعلق ہے إلا حرف استثنا ہے الفاسقین موصوف ہے الذین
موصول ہے ینقضون فعل با فاعل ہے عھد مضاف ہے لفظ اللہ
مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اپنے فعل کا مفعول بہ ہے

Marfat.com

من جار ہے بعد مضاف ہے میثاق مضاف الیہ ہوکر پھر مضاف ہے
ہ مضاف الیہ ہے مضاف الیہ اپنے مضاف سے مل کر مضاف الیہ مضاف
کا ہے مضاف الیہ اپنے مضاف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے
مجرور سے مل کر اپنے فعل (ینقضون) کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور
مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو
عاطفہ ہے یقطعون فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے امر فعل لفظ اللہ
فاعل ہے ب جار ہ مبدل منہ ہے ان مصدریہ یوصل فعل مجہول
ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا نائب فاعل ہے فعل مجہول
اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر بدل اشتمال
ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے
مل کر متعلق امر فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر یقطعون کا
مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ثانی
معطوف علیہ اپنے معطوفوں سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہوگیا موصول اپنے
صلہ سے مل کر صفت الفاسقین کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر
یضل فعل کا مفعول ہوگیا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر معطوف ہے اولئک مبتدا اور ھم مبتدا ثانی الخاسرون خبر
ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اول اولئک کی ہے
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا یا ھم ضمیر فصل ہے۔

بنجز واؤ عاطفہ ینقضون فعل با فاعل فی جار الارض مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ینقضون کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل

Marfat.com

کَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ

کیونکر کفر کرتے ہو ساتھ اللہ کے اور تھے تم مردے پس جلایا تم کو پھر

يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

مردہ کردیگا تم کو پھر جلا دیگا تمکو پھر طرف اسی کی پھیرے جاؤ گے۔

کیف بمعنی علیٰ اسے حال ظرف تکفرون کی ہے تکفرون فعل بافاعل ب جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر تکفرون کے متعلق ہوگا واو بمعنی مع ہے کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم اور اموا تا اس کی خبر ہو گی کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہوگا فا عاطفہ احیا فعل اور اس میں ضمیر راجع طرف لفظ اللہ کی ہے وہ اس کا فاعل ہے کم اس کا مفعول ہوگا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوگا ثم حرف عطف اور یمیت فعل بافاعل اور کم اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوگا ثم حرف عطف اور یحیی فعل با فاعل اور کم اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے ثم عاطفہ اور الیٰ جارہ ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ترجعون کے متعلق ہوگا ترجعون متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہوگا معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر بتاویل مصدر (اے مع کونکم امواتا) ہو کر مفعول معہ تکفرون کا ہوگا فعل اپنے فاعل اور ظرف اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو گیا۔

Marfat.com

بعض احباب کنتم امواتا کو حال تکفرون کی ضمیر کا بناتے ہیں مگر فیہ نظر کیونکہ حال اور عامل کا زمانہ ایک ہونا چاہیے حالانکہ کفر اور کونھم امواتا کا زمانہ ایک نہیں

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ

وہی ہے جس نے پیدا کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ زمین کے ہے سارا پھر قصد کیا

إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

طرف آسمان کی پس درست کیا انکو سات آسمان اور وہ سب چیز کو جاننے والا ہے

ھو ضمیر راجع طرف لفظ اللہ کی مبتدا ہے الذی موصول اور خلق فعل با فاعل اور ل جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے ما موصولہ فی جار اور الارض مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ثبت کے متعلق ہوگا ثبت فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہوگیا موصول اپنے صلہ سے مل کر موکد اور جمیعًا تاکید ہے۔ نیز جمیعًا ما کا حال بھی ہو سکتا ہے موکد اپنی تاکید سے مل کر خلق کا مفعول ہو جائے گا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے ثم عاطفہ اور استوی فعل اور ھو اس میں ضمیر راجع طرف لفظ اللہ کی اس کا فاعل اور الی جار اور السماء مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر استوٰی فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہوگا فا عاطفہ سوّٰی فعل با فاعل اور ھن اس کا مفعول اول سبع مضاف سمٰوٰت مضاف الیہ

Marfat.com

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ثانی ہوگا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہوگا معطوف علیہ ثم استوی اپنے معطوف (فسوٰیھن الخ) سے مل کر معطوف ہوگا واو عاطفہ ھو مبتدا ب جار کل مضاف اور شئ مضاف الیہ ہوگا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر علیم کے متعلق ہے علیم اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہوگی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہوگا معطوف علیہ (خلق لکم) اپنے دونو معطوفوں سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہوگا موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا کی ہے (ھو) ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً

اور جب کہا پروردگار تیرے نے واسطے فرشتوں کے تحقیق میں بنانیوالا ہوں بیچ زمین کے نائب

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ

کہا انہوں نے کیا بناتا ہے بیچ اسکے اس شخص کو فساد کرے بیچ اسکے اور ڈالے گا لہو

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْٓ

اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف تیری کے اور پاکی بیان کرتے ہیں واسطے تیرے کہا تحقیق

اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف قال فعل لفظ رب مضاف ک مضاف الیہ

ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فعل کا فاعل ہے لی جار الملائکۃ
مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر قال کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے اِنّ حرف مشبہ بالفعل اور یؔ اسکا اسم
جاعل صیغہ اسم فاعل کا فی جار اور الارض مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر
جاعل کے متعلق ہے خلیفہ جاعل کا مفعول بہ ہے جاعل اپنے متعلق اور مفعول بہ
سے مل کر شبہ جملہ ہوکر اِنّ کی خبر ہوگی اِن اپنے اسم اور خبر سے مل کر مقولہ ہوگا
قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ اذ کا ہے اذ مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مفعول بہ اذکر محذوف کا ہوگا اذکر فعل با فاعل اپنے مفعول بہ سے
مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہوگا۔

قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہوگا
ا استفہام کا تجعل فعل انت ضمیر اس کی ذوالحال ہے فی جار ھا مجرور ہے
جار اپنے مجرور سے ملکر فعل کے متعلق ہوگیا من موصولہ اور یفسد فعل با فاعل فی
جار اور ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر یفسد فعل کے متعلق ہوگیا فعل
اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ
یسفک فعل با فاعل اور الدماء اس کا مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور
مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہوگا معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہوگیا موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول
تجعل کا ہوگیا واو حالیہ اور نحن مبتدا اور نسبح فعل با فاعل ب جار حمد
مضاف اور ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے

Marfat.com

جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل ور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ نقدس فعل بافاعل ور ل جار اور لک مجرور ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہوگا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا (نحن) کی ہوگی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر اتجعل کی ضمیر انت کا حال ہوگا۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر تجعل کا فاعل ہوگا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے انّ حرف مشبہ بالفعل ی اس کا اسم اور اعلم فعل با فاعل اور ما موصولہ اور لا تعلمون فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہوگیا موصول اپنے صلہ سے مل کر اعلم کا مفعول بہ بن گیا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر انّ کی خبر ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن گیا

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى

اور سکھائے آدمؑ کو نام سارے پھر سامنے کیا ان کو اوپر

الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

فرشتوں کے کہا بتاؤ مجھ کو نام ان کے اگر ہو تم سچے

واو عاطفہ اور عَلَّمَ فعل بافاعل اور آدم مفعول اول ہے الاسماء موکد

کل مضاف اور ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تاکید ہے
موکد اپنی تاکید سے مل کر علم کا مفعول ثانی بن گیا فعل اپنے فاعل اور دونوں
مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ بنکر معطوف (قال ربك) پر ہے ثم عاطفہ
اور عرض فعل با فاعل اور ھم اس کا مفعول ہے علی حرف الملٰئکۃ مجرور
ہے جار اپنے مجرور سے مل کر عرض فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور
مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ
اور قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول بنگیا
انبئوا فعل با فاعل اور ن وقایہ کا اور یا مفعول بہ ہے ب جار اور اسماء
مضاف اور ھؤلاء مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل مجرور
اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انبئوا کے ہوگیا فعل اپنے فاعل
اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر دال برجزا ہے اِنْ
شرطیہ اور کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم ہے اور صدقین اسکی خبر ہے
کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے شرط اپنی دال برجزا
سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہوگیا قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہوگیا معطوف
علیہ اپنے معطوف سے ملکر قال ربك پر معطوف ہوگیا۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

کہا انہوں نے پاک ہے تو نہیں علم ہے ہمکو مگر جو سکھایا تونے ہمکو تحقیق تو ہے جاننے والا حکمت والا

قالو فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے سبحنك
اصل میں نسبحک سبحانا ہے نسبح فعل با فاعل اور ك اس کا مفعول بہ ہے سبحانًا

اس کا مفعول مطلق ہوگا اور نسبح کی ضمیر فاعل (نحن) ذو الحال ہے لا نفی جنس اور علم اس کا اسم اور مستثنیٰ منہ ہے ل جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت محذوف کے متعلق ہے ثابت اپنے متعلق سے مل کر لا کی خبر ہے الا حرف استثناء ہے ما موصولہ ہے اور علمت فعل با فاعل اور نا اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہوگا موصول اپنے صلہ سے مل کر مستثنیٰ اپنے مستثنیٰ منہ کا ہوگا مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے ملکر لا کا اسم ہوگیا لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذو الحال کا ہوگیا ذو الحال اپنے حال سے ملکر فاعل اپنے فعل محذوف نسبح کا ہوگیا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہوگیا اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اور کَ اس کا اسم ہے انت ضمیر فصل ہے العلیم موصوف الحکیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر انّ کی بن گیا اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ بن گیا۔

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۚ فَلَمَّآ اَنۡۢبَاَهُمۡ

کہا اے آدم　بتادے ان کو نام ان کے　پس جب بتادئے انکو نام ان کے

بِاَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ اِنِّىۡٓ اَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ

کہا کیا نہ کہا تھا میں نے　کہ تحقیق میں جانتا ہوں　چھپی چیزوں آسمانوں کی

وَالۡاَرۡضِ وَاَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ

اور زمین کی　اور جانتا ہوں جو ظاہر کرتے ہو　اور جتنے تم چھپاتے۔

Marfat.com

قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ہے ادعو فعل با فاعل اور آدم اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے انبئ فعل با فاعل اور ھم اس کا مفعول ہے ب جار اور اسماء مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہو گیا جار اپنے مجرور سے مل کر انبئ کے متعلق ہو گیا فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقصود بالندا ہو گیا ندا اپنے مقصود بالندا سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہو گیا قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف علیہ بن گیا فا عاطفہ لما شرطیہ اور انباء فعل با فاعل اور ھم اس کا مفعول ہے ب جار اسماء مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہو گیا فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے۔

قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول بن گیا ءَ استفہام کا ہے لم اقل فعل با فاعل ہے ل جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر لم اقل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول بن گیا ان حرف مشبہ بالفعل ہے اور ی اس کا اسم ہے اعلم فعل با فاعل اور غیب مضاف السموات معطوف علیہ اور الارض معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اعلم کا ہے اعلم فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اعلم فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے تبدون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہوگیا موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ بن گیا واو عاطفہ ما موصولہ ہے کان فعل ناقصہ اور انتم اس کا اسم ہے تکتمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر کان کی خبر بن گیا کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بنکر صلہ اپنے موصول کا ہوگیا موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف بن گیا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول اعلم کا بن گیا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف ہوگیا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر اِنّ کی ہوگئی اِن اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ الم اقل لکم کا بن گیا (الم اقل لکم) قول اپنے مقولہ سے مل کر مقولہ اپنے قول (قال) کا بن گیا مقولہ اپنے قول سے ملکر جزا اپنی شرط کی ہوگئی شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ بن گیا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ

اور جب کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم کو پس سجدہ کیا مگر شیطان نے

اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ

نہ مانا اور تکبر کیا اور تھا کافروں سے اور کہا آدم نے اے آدم رہ تو

اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

اور جورو تیری بہشت میں اور کھاؤ تم اس میں سے بافراغت جہاں چاہو

Marfat.com

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور مت نزدیک جاؤ اس درخت کے پس ہو جاؤ گے ظالموں سے

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف اور قلنا فعل با فاعل اور ل جار اور الملئکۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول بنگیا اسجدوا فعل با فاعل اور ل جار ہے اور ادم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل اسجدوا کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف علیہ ہے ف عاطفہ اور اسجدوا فعل ہے اور ھم اس میں ضمیر فاعل ہے الا حرف استثنا ہے ابلیس مستثنیٰ ہے فعل اپنے فاعل اور مستثنیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہو گیا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکر محذوف کا ہے ابی فعل ضمیر اس میں فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہو گیا واو عاطفہ ہے استکبر فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ہے کان فعل ناقصہ بمعنی صار ہے ھو اس میں ضمیر وہ راجع طرف ابلیس کی وہ اس کا اسم ہے من جار الکافرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتًا کے ہو گیا ثابتًا اپنے متعلق سے مل کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے

Marfat.com

معطوفات سے ملکر جملہ مستانفہ ہے واو عاطفہ ہے قلنا فعل با فاعل یا حرف ندا کا قائم تمام ادعوکے ہے ادعوا فعل با فاعل آدم مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ نسبیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے اسکن فعل با فاعل اور انت تاکید ضمیر اسکن کی ہے ضمیر اسکن کی انت معطوف علیہ ہے واو عاطفہ زوجہ مضاف اور ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ضمیر اسکن کا ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل اسکن کا ہے الجنۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے کلا فعل با فاعل من جارھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کلا کے ہے رغدا صفت مفعول مطلق محذوف (اکلا) کی ہے اے اکلا رغدا اکلا موصوف رغدا صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول مطلق ہے حیث مضاف شئتما فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کلا کا مفعول فیہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لا نہی کا تقربا فعل با فاعل اور ھذہ موصوف الشجرۃ صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول تقربا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے اور فا عاطفہ تکونا فعل ناقص انتما اس کا اسم اور من جار اور ظالمین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتین کے ہے ثابتین اپنے متعلق سے مل کر تکونا کی خبر ہے فعل ناقصہ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ

Marfat.com

انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف کلا کا ہے معطوف علیہ (اسکن) اپنے معطوفوں سے مل کر مقصود بالندا ہے ندا اپنے مقصود بالندا سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول (قلنا) کلا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہے۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ

پس ڈگایا ان کو شیطان نے اس سے پس نکال دیا ان دونو کو اس چیز سے کہ تھے بیچ اس کے

فا عاطفہ ازل فعل اور ھما مفعول اور الشیطن فاعل اور عن جار اور ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ازل فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے فا عاطفہ اخرج فعل اور ہو ضمیر راجع طرف شیطان کی اس کا فاعل اور ھما مفعول بہ ہے من جار ما موصولہ اور کانا فعل ناقصہ اور ھما اس کا اسم ہے فی جار اور ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتین محذوف کے ہے ثابتین متعلق سے مل کر کانا کی خبر ہے کانا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر اخرج فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ

اور کہا ہم نے اترو بعضے تمہارے واسطے بعض کے دشمن ہیں اور واسطے تمہارے بیچ زمین کے

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ط

ٹھکانا ہے اور فائدہ ہے ایک وقت تک

Marfat.com

قلنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول بن گیا اھبطوا فعل انتم ضمیر فاعل ذوالحال ہے بعض مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اول جار اور لبعض مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق عدو کے ہے عدو اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے ل جار اور کم مجرور ہے جار مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے فی جار الارض مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر یہ بھی متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مقدم ہے مستقر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ متاع مصدر الیٰ جار حین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متاع کے متعلق ہو متاع اپنے متعلق سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر حال ضمیر اھبطو کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل اپنے فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہے۔

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

پس سیکھ لیں آدم نے پروردگار اپنے سے کچھ باتیں پس پھر آیا اوپر اسکے تحقیق وہی ہے پھر آنیوالا مہربان

فا عاطفہ اور تلقی فعل اور آدم فاعل من جار لفظ رب مضاف لا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر فعل کے متعلق ہے کلمت فعل کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے

Marfat.com

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے فا عاطفہ تاب فعل بافاعل ہے علیٰ جار کا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق تاب فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر معطوف ہے ان حرف مشبہ بالفعل کا اس کا اسم ہے ھو ضمیر فصل ہے التواب موصوف الرحیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر اِنَّ کی خبر ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى

کہا ہم نے اترو واس سے سب پس جو آوے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت

فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○

پس جو کوئی پیروی کرے ہدایت میری کی پس نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غم کھاویں گے

قلنا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے اھبطوا فعل اور ضمیر فاعل ذو الحال ہے اور جمیعا اس کا حال ہے ذو الحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ان شرطیہ اور ما زائدہ ہے یاتین فعل اور کم مفعول ہے من جار ی مجرور ہے جار مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے ھدیٰ فاعل یاتین کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے فا جزائیہ من موصول تبع فعل بافاعل ھدی مضاف ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول تبع فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور

Marfat.com

مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر
مبتدا متضمن بمعنی شرط ہے فا جزائیہ لا مشابہ بہ لیس خوف اس کا اسم ہے علی جا
اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتۃ کے ہوکر خبر لا کی ہے لا
اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ او
لا مشابہ بلیس ملغی ہے اور ھم مبتدا ہے یحزنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے
فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا کی جو متضمن
معنی شرط ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہنے والے آگ کے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہیں گے۔

واو عاطفہ الذین موصولہ کفروا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے کذبوا فعل با فاعل ہے ب جار آیات
مضاف نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے
جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کذبوا کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر
معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہے
موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا ہے اولئک مبتدا ہے اصحب مضاف النار مضاف
الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے

Marfat.com

ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر اول خبر ہے ھم مبتدا خالدون صیغہ اسم فاعل کا ہے فی جار اور ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق خالدون کے ہے خالدون اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ثانی (الذین) کی ہے مبتدا اپنی دونوں اخبار سے مل کر من تبع مذکور پر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جزا اپنی شرط (امایاتینکم منی ہدی) کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف علی اھبطوا ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مقولہ اپنے قول (قلنا) کا ہے۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا

اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے اور پورا کرو

بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ○

عہد میرا پورا کروں گا عہد تمہارے کو اور مجھ سے پس ڈرو

یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ہے ادعو فعل با فاعل ہے بنی مضاف اور اسرائیل مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ادعو کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا ہے اذکروا فعل با فاعل نعمت مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہے التی موصول انعمت فعل با فاعل ہے علی جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انعمت فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول اذکروا

Marfat.com

کا ہے اذکروا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر
معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اوفوا فعل با فاعل ہے ب جار عہد
مضاف اور ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے
ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل (اوفوا) کے ہے
اوفوا فعل اپنے فعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے۔
اوف فعل با فاعل ب جار اور عہد مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر
متعلق فعل اوف کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر جزا اپنی شرط محذوف کی ہے جو اِن توفوا ہے اِن شرطیہ ہے توفوا
فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے شرط
اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ معترضہ ہے واو عاطفہ ہے ایای ضمیر
منصوب منفصل مفعول ارھبوا محذوف کا ہے دراصل وایای ارھبوا ہے
ارھبوا فعل با فاعل اپنے مفعول مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ بن کر معطوف
اذکروا پر ہے فا عاطفہ ہے ارھبو فعل با فاعل ن وقایہ ہے ی ضمیر
متکلم کی مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر یہ بھی
معطوف اذکروا پر ہے۔

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا

اور ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے جو اتاری میں نے سچا کرنے والی ہے اس چیز کو جو ساتھ تمہارے ہے اور مت ہو پہلے کافر ساتھ اس کے اور مت مول لو

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَلَا تَكْتُمُوا

بدلے آیتوں میری کے مول تھوڑا اور مجھ سے مت ڈرو اور مت ملاؤ سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور مت چھپاؤ

Marfat.com

الحق وانتم تعلمون	واقیموا الصلوٰۃ	واتوا الزکوٰۃ	وارکعوا مع الراکعین	
حق کو اور تم جانتے ہو	اور تم قائم کرو نماز کو	اور دو زکوٰۃ	اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والوں کے	

واو عاطفہ امنوا فعل با فاعل اور ب جار ما موصولہ انزلت فعل با فاعل در معنٰی صیغہ اسم فاعل کا اور ل جار ما موصولہ اور مع مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق ثبت کے ہے ثبت فعل ہو ضمیر اسمیں وہ راجع طرف ما کی وہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مصدقا کے ہے مصدقا اپنے متعلق سے مل کر حال اپنے ذوالحال محذوف ھو کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول انزلت کا ہے انزلت فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق آمنوا فعل کے ہے آمنوا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علی اذکروا ہے

واو عاطفہ اور لا تکونوا فعل ناقصہ اور انتم اس کا اسم ہے اول مضاف اور کافر مضاف الیہ ہے ب جار اور ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کافر کے ہے کافر اپنے متعلق سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر تکونوا کی ہے فعل ناقصہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علی اذکروا ہے واو عاطفہ اور لا تشتروا فعل با فاعل ب جار بایات مضاف اور ی ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور

سے ملکر متعلق لاتشتروا فعل کے ہے ثمن موصوف اور قلیلا صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علی اذکروا ہے واو عاطفہ ہے ایای مفعول فعل محذوف اتقوا کا ہے اتقو فعل با فاعل ہے اور ایای مفعول مقدم ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف اذکروا پر ہے فا عاطفہ ہے اتقو فعل با فاعل نون وقایہ کا اور ی ضمیر متکلم کی مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف بر اذکروا ہے۔ واؤ عاطفہ لاتلبسوا فعل با فاعل ہے الحق مفعول ہے ب جار اور الباطل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر تلبسوا کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اور تکتموا فعل ورا انتم ہو اس میں ضمیر فاعل ہے وہ ذوالحال ہے الحق مفعول ہے واو حالیہ انتم مبتدا اور تعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال انتم کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل تکتموا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف بر تلبسوا ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف بر اذکروا ہے واو عاطفہ اقیموا فعل با فاعل ہے الصلوٰۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف بر اذکروا ہے واو عاطفہ اٰتوا فعل بافاعل ہے الزکوٰۃ مفعول ہے فعل اپنے

Marfat.com

فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف براذکروا ہے واو عاطفہ ارکعوا فعل بافاعل مع ہے مضاف اور الراکعین مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق ارکعوا کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علی اذکروا ہے۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ

کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو ساتھ بھلائی کے اور بھولے جاتے ہو جانوں اپنی کو اور تم پڑھتے ہو کتاب

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

کیا پس نہیں سمجھتے ہو تم

أ استفہام کا ہے تامرون فعل با فاعل الناس مفعول اور ب جار البر مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ تنسون فعل با فاعل اور انتم کی ضمیر ذوالحال ہے انفس مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول تنسون فعل کا ہے واو حالیہ انتم مبتدا و تتلون فعل با فاعل ہے الکتب مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال انتم کی ضمیر کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر تنسون کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے ھمزہ تاکید کا ہے فا عاطفہ لاتعقلون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف برتامرون ہے۔

Marfat.com

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ

اور مدد چاہو ساتھ صبر کے اور نماز کے اور تحقیق وہ البتہ بڑی ہے مگر اوپر عاجزی کرنے والوں کے

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۠

وہ لوگ کہ جانتے ہیں یہ کہ وہ ملنے والے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ کہ وہ پھر طرف اسکی پھر جانیوالے ہیں

واو عاطفہ اور استعینوا فعل با فاعل ہے ب جار اور الصبر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ الصلوٰۃ ذوالحال اور واو حالیہ ان حرف مشبہ بالفعل ھا اس کا اسم ہے اور ل تاکید کا ہے کبیرۃ صیغہ اسم فاعل کا الا حرف استثنا کا علی جار الخشعین موصوف الذین موصول یظنون فعل با فاعل جو بنے والا دو مفعول کا ہے ان حرف مشبہ بالفعل اور ھم اس کا اسم اور ملقوا مضاف اور لفظ رب مضاف الیہ مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل ھم اس کا اسم ہے راجعون اسم فاعل کا اور الی جار ہے ہٗ مجرو ہے جار اپنے مجرور سے مل کر راجعون کے متعلق ہے راجعون اپنے متعلق سے مل کر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر قائم مقام دو مفعولوں یظنون کے ہے یظنون فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق لکبیرۃ کے ہے کبیرۃ صیغہ اسم فاعل کا اپنے متعلق سے مل کر خبر ان کی ہے

Marfat.com

ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال الصلوۃ کا ہے۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر استعینوا فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف بر اذکروا ہے نیز جائز ہے کہ الذین موصوف کی صفت نہ ہو بلکہ خبر مبتدا محذوف ھم کی ہو۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ

اے بنی اسرائیل یاد کرو نعمت میری اور جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے اور یہ کہ میں نے بزرگی دی تم کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـــًٔا

اوپر عالموں کے اور ڈرو اس دن سے نہ کفایت کریگا کوئی جی کسی جی سے کچھ

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

اور نہ قبول کی جاوے گی اس سے سفارش اور نہ لیا جاویگا اس سے بدلہ کچھ اور نہ وہ مدد دیے جاویں گے

یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ہے ادعو فعل با فاعل اور بنی مضاف اور اسرائیل مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ادعو کا ہے ادعو اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے اذکروا فعل با فاعل نعمۃ مضاف اور ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہے التی موصول انعمت فعل با فاعل اور علی جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق انعمت کے ہے انعمت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل اور ی ضمیر متکلم کی اس کا اسم ہے فضلت فعل با فاعل اور کم اس کا مفعول ہے اور علی

Marfat.com

جار ہے العلمین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بتا ویل مفرد ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول اذکروا کا ہے اذکروا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اور اتقوا فعل با فاعل اور یوما موصوف ہے لا تجزی فعل اور نفس فاعل عن جار نفس مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق لا تجزی فعل کے ہے شیئا مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اور لا یقبل فعل مجہول اور شفاعۃ اس کا نائب فاعل من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر لا یقبل کے متعلق ہے لا یقبل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ لا یوخذ فعل مجہول من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے عدل اس کا نائب فاعل ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ لا نافیہ ھم مبتدا ہے ینصرون فعل مجہول اور ھم اس کا نائب فاعل ہے فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ھم کی ہے ھم مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اتقوا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقصود بالندا ہے ندا اپنی مقصود بالندا سے

Marfat.com

ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

ور جب چھڑایا ہم نے تمکو قوم فرعون کی سے پہنچاتے تھے تم کو برا عذاب

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝

ذبح کرتے تھے بیٹوں تمہارے کو اور جیتا رکھتے تھے بیٹیوں تمہاری کو اور بیچ اس کے آزمائش تھی پروردگار تمہارے سے بڑی

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف نجینا فعل با فاعل اور کم مفعول اور من جار ال مضاف فرعون مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال ہے یسومون فعل با فاعل کم مفعول اور سوء مضاف اور العذاب مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ثانی کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مبدل منہ ہے یذبحون فعل با فاعل ہے ابناء مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے یستحیون فعل با فاعل اور نساء مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نجینا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ (اذ) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول اذکروا محذوف کا ہے واو عاطفہ فی جار اور ذلکم مجرور ہے

Marfat.com

جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہوکر خبر مقدم ہے بلاء موصوف اور عظیم صفت ہے من جار بلفظ رب مضاف کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق بلاءٌ کے ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف بر بخینا کم ہے۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

اور جب پھاڑا ہم نے ساتھ تمہارے دریا کو پس چھڑا دیا ہم نے تم کو اور ڈبا دیا ہم نے لوگوں فرعون کو اور تم دیکھتے تھے

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف فرقنا فعل با فاعل بِ جار کم مجرو جار اپنے مجرو سے ملکر متعلق فرقنا کے ہے البحر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ انجینا فعل با فاعل کم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ اغرقنا فعل با فاعل ہے آل مضاف فرعون مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ذو الحال ہے واو حالیہ انتم مبتدا اور تنظرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ حال اپنے ذو الحال کا ہے ذو الحال اپنے حال سے ملکر مفعول اپنے فعل (اغرقنا) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکروا محذوف کا ہے۔

Marfat.com

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤى اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ

اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰ کو چالیس رات کا پھر پکڑا تم نے گائے کا بچہ پھر

بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

اس کے اور تم ظالم تھے پھر معاف کیا ہم نے تم سے پیچھے اس کے تاکہ تم شکر کرو

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف وٰعدنا فعل با فاعل موسٰی مفعول اول اربعین ممیز اور لیلۃ تمیز ہے ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے ثم عاطفہ اتخذتم فعل اس کی ضمیر فاعل ذوالحال ہے اور العجل مفعول اور من جار بعد مضاف ہٖ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے واو حالیہ انتم مبتدا ظٰلمون خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اتخذتم کی ضمیر فاعل کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل اتخذتم کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے ثم عاطفہ عفونا فعل با فاعل اور عن جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے من جار بعد مضاف ذٰلک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق عفونا کے ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے ملکر مضاف علیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول اذکروا محذوف کا ہے لعل حرف ترجی تاکیر کم اس کا اسم ہے تشکرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے

Marfat.com

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر لعل کی ہے لعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ مستانفہ ہے۔

وَاِذْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّکُمْ تَہْتَدُوْنَ ۝

اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزہ تو کہ تم راہ پاؤ

واؤ عاطفہ اِذْ ظرف مضاف اٰتَیْنَا فعل با فاعل اور موسیٰ مفعول اول الکتٰب معطوف علیہ اور الفرقان معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اذکروا محذوف کا ہے۔ لعل حرف ترجی کُمْ اس کا اسم اور تہتدون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر لعل کی ہے لعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ مستانفہ ہے

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ یٰقَوْمِ اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِ

اور جس وقت کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے اے قوم میری تحقیق تم نے ظلم کیا جانوں اپنی کو ساتھ پکڑنے

کُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِکُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ

تمہارے کے بچھڑے کو پس توبہ کرو طرف پیدا کرنیوالے اپنے کے پس مار ڈالو جانوں اپنی کو یہ بہتر ہے تم کو

عِنْدَ بَارِئِکُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝

نزدیک پیدا کرنیوالے تمہارے کے پس پھر آیا اوپر تمہارے تحقیق وہ ہے پھر آنے والا مہربان!

واؤ عاطفہ اذ ظرف مضاف قال فعل موسیٰ فاعل ل جارہ قوم مضاف ہٖ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر قول ہے یا حرف ندا کا ہے

قائم مقام ادعو کے قوم مضاف اور ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادعوا کا ہے ادعو فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر
جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے اِنّ حرف مشبہ بالفعل اور کم اس کا اسم ظلمتم
فعل با فاعل انفس مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مفعول اپنے فعل کا ہے ب جار اتخاذ مضاف کم مضاف الیہ العجل مفعول
اتخاذ کا ہے مصدر اپنے مفعول اور مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے
جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور
متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اَنّ کی ہے اِنّ اپنے اسم اور خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقصود بالندا ہے ندا اپنے مقصود بالندا سے مل کر
مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکروا محذوف کا ہے فا سببیہ
توبوا فعل با فاعل الی جار اور بارِئ مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق
توبوا کے ہے توبوا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر
معطوف علیہ ہے فا عاطفہ اقتلوا فعل با فاعل انفس مضاف اور کم
مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اقتلوا کا ہے
فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف یعنی
عطف تفسیری ہے ذلکم مبتدا اور خیر اسم تفضیل اور ل جار اور کم
مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق خیر کے ہے عند مضاف بارِئ

Marfat.com

مضاف الیہ مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق خیر کے ہے خیر اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ اور تاب فعل با فاعل علی جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق تاب فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے ان حرف مشبہ بالفعل ھو اس کا اسم اور دوسرا ھو ضمیر فصل ہے التواب موصوف الرحیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ

اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہ ایمان لاویں گے واسطے تیرے یہاں تک کہ دیکھیں ہم اللہ کو ظاہر پس پکڑا تم کو

الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ

بجلی نے اور تم دیکھتے تھے پھر جلایا ہم نے تم کو پیچھے موت تمہاری کے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

تو کہ تم شکر کرو اور سایبان کیا ہم نے اوپر تمہارے بادل کو اور اتارا ہم نے اوپر تمہارے من

وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

اور سلویٰ کھاؤ پاکیزہ اس چیز سے کہ دیا ہم نے تم کو اور نہ ظلم کیا انہوں نے ہم کو لیکن تھے

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

تھے وہ جانوں اپنی کو ظلم کرتے

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف قلتم فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ہے ادعوا

ف۲۵ مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

Marfat.com

فعل با فاعل موسیٰ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے لن نؤمن فعل با فاعل ل جار لک مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے حتیٰ جار نری فعل با فاعل لفظ اللہ مفعول اور جھرۃ صفت مفعول مطلق محذوف رویۃ کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق فعل نری کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق لن نؤمن فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقات سے ملکر مقصود بالندا ہے ندا اپنے مقصود بالندا سے ملکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ اخذت فعل کم ذوالحال ہے الصاعقۃ فاعل ہے واو حالیہ انتم مبتدا ہے تنظرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول اخذت فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے ثم عاطفہ بعثنا فعل با فاعل من جار بعد مضاف موت مضاف الیہ مضاف ہے اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے لعل حرف ترجی کا کم اس کا اسم اور تشکرون

Marfat.com

فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر لعل کی ہے لعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہے۔

واو عاطفہ ظللنا فعل با فاعل ہے علی جار کم مجرور ہے الغمام مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ انزلنا فعل نا ذوالحال ہے علی جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انزلنا کے ہے المن معطوف علیہ السلوٰی معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فعل کا ہے کلوا فعل با فاعل من جار طیبٰت مضاف ما موصولہ رزقنا فعل با فاعل اور کم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے ۔۔ ۔۔ ۔۔ مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کلو فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول محذوف قائلین کا ہے قائلین قول اپنے مقولہ سے مل کر حال اپنے ذوالحال ضمیر فاعل انزلنا کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل اپنے فعل انزلنا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے ما نافیہ ظلموا فعل با فاعل اور نا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ لکن حرف استدراک کا ہے کان فعل ناقصہ اور ھم اس کا اسم ہے یظلمون فعل با فاعل اور انفس

Marfat.com

مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول مقدم یظلمون کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مقدم سے مل کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔ یہ دونوں معطوف، خظمر المحذوف پر ہیں۔

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

اور جب کہا ہم نے داخل ہو اس گاؤں میں پس کھاؤ اس سے جہاں چاہو تم بافراغت

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ

اور داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہو بخشش مانگتے ہیں ہم بخش دیں گے ہم تمہارے لئے تمہارے خطائیں تمہاری

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور البتہ زیادہ دینگے ہم نیکی کرنے والوں کو

واؤ عاطفہ اذ ظرف مضاف قلنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ادخلوا فعل با فاعل ھذہ موصوف القریۃ صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ کلوا فعل با فاعل من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کلو فعل کے ہے حیث مضاف شئتم فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف کلوا کی ہے رغدا صفت مفعول مطلق محذوف اکلا کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق کلو فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونو

Marfat.com

متعلقوں اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے ادخلوا فعل ضمیر انتم ذوالحال ہے الباب مفعول فیہ ہے سجدا حال ضمیر انتم کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہوگیا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ قولوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے حطۃ خبر مبتدا محذوف مسئلتنا کی ہے مسئلہ مضاف اور نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوفات سے ملکر مقولہ اپنے قول (قلنا) کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف (اذ) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکروا محذوف کا ہے نغفر فعل با فاعل اور لکم جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے خطایا مضاف کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ نغفر کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے س استقبال کا ہے نزید فعل با فاعل ہے المحسنین مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا شرط محذوف ان تقولوا کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوگیا۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى

پس بدل ڈالا ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا تھا بات کو سوائے اسکے جو کہی گئی تھی واسطے ان کے پس اتارا ہم نے اوپر

Marfat.com

الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝

ان کے کہ ظلم کرتے تھے عذاب آسمان سے بسبب اس کے کہ تھے فسق کرتے

فا عاطفہ بدل فعل الذین موصول ظلموا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ صلہ سے ملکر بدل فعل کا فاعل ہے قولا موصوف غیر مضاف الذی موصولہ قیل فعل مجہول اس کی ضمیر راجع طرف الذی وہ نائب فاعل ہے ل جار اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر قیل کے متعلق ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بدل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف بر قلنا ہے۔

فا عاطفہ انزلنا فعل با فاعل ہے علی جار الذین موصول ظلموا فعل با فاعل ہے ظلموا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انزلنا کے ہے رجزا مفعول فعل کا ہے من جار اور السماء مجرور ہے جا اپنے مجرور سے مل کر متعلق انزلنا فعل کے ہے ب جار ما مصدریہ کان فعل ناقصہ اور ھم اس کا اسم ہے یفسقون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انزلنا

Marfat.com

فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف بر بدل الذین ہے

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ

اور جب پانی مانگا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے پس کہا مارتو ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو پس پھوٹ نکلے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا

اس میں سے بارہ چشمے تحقیق جانا ہر آدمی نے گھاٹ اپنا کھاؤ اور پیو

مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

رزق اللہ کے سے اور مت پھرو بیچ زمین کے فساد کرنے ہوئے۔

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف استسقی فعل موسیٰ فاعل اور ل جار قوم مضاف اور ہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ قلنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے اضرب فعل با فاعل ہے ب جار عصا مضاف ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے الحجر مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ہے انفجرت فعل اور من جار اور ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے اثنتا عشرۃ ممیز اور عینا تمیز ہے ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال ہے قد حرف تحقیق کا علم فعل

Marfat.com

کل مضاف اناس مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہے مشرب مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اپنے فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال (اثنتا عشرہ) کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف فقلنا اضرب بعصاک الحجر پر ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف واذ استسقی موسے پر ہے کلوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے اشربوا فعل با فاعل ہے من جار ہے رزق مضاف ہے لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ لاتعثو کی ضمیر انتم ذوالحال اور مفسدین حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہے فی جار ہے الارض مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق لاتعثوا کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے کلوا معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مقولہ (وقلنا) محذوف کا ہے

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ

اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہ صبر کریں گے ہم اوپر کھانے ایک کے پس مانگ تو واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے نکالے

لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ

واسطے ہمارے اس چیز سے کہ اگاتی ہے زمین ساگ اسکے سے ککڑی اسکی سے اور گیہوں اسکے سے اور مسور اسکے سے اور پیاز اسکی سے کہا

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ

کہا کیا بدلتے ہو وہ چیز جو ناقص ہے بدلے اس چیز کے کہ وہ بہتر ہے۔

Marfat.com

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف قلتم فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر قول ہے
یا حرف ندا قائم مقام ادعو کے ہے ادعوا فعل با فاعل موسیٰ مفعول ہے فعل اپنے
فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے لن نصبر فعل با فاعل علیٰ جار
طعام موصوف واحد صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور اپنے جار
کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے
مل کر معطوف بالنداء ہے ندا اپنے مقصود بالنداء سے مل کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ
ادع فعل با فاعل اور ل جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق
ادع کے ہے لفظ رب مضاف ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے
مل کر مفعول فعل کا ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہو کر معطوف بر یا موسیٰ کے ہے یخرج فعل با فاعل ہے ل جار نا مجرور ہے
من جار ما موصولہ تنبت فعل الارض فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر ذوالحال ہے
من جار بقل مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
معطوف علیہ ہے واو عاطفہ قثاء مضاف اور ھا مضاف الیہ ہے
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے واو عاطفہ فوم مضاف اور
ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے واو عاطفہ
عدس مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف
ہے واو عاطفہ بصل مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے
مل کر معطوف ہے معطوف علیہا اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار

Marfat.com

اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہے ثنا محذوف کے ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یخرج کے ہے یخرج فعل اپنے فاعل اور اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا شرط محذوف (ان تدع) کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوکر جواب امر (فادع) کا ہے امر اپنے جواب سے ملکر معطوف بریلوسٹی ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول اذکروا محذوف کا ہے قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ا استفہام کا ہے تستبدلون فعل با فاعل ہے الذی موصول ھو مبتدا ادنے خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول بہ تستبدلون کا ہے ب جار الذی موصول ھو مبتدا ہے خیر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل تستبدلون کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے

اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ

اترو کسی شہر میں وہ سے تمہارے ہے جو مانگا تم نے

اھبطوا فعل با فاعل مصرا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل ل جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہوکر خبر مقدم ان کی ہے ما موصولہ سالتم فعل با فاعل

Marfat.com

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم اِنَّ کا ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف بر اہبطوا ہے۔

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ

اور ماری گئی اوپر ان کے ذلت اور فقیری اور پھر آئے ساتھ غضب کے اللہ سے یہ

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ

اس واسطے ہے کہ تھے کفر کرتے ساتھ نشانیوں اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو نا

الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ

حق یہ اس واسطے کہ نافرمانی کی انہوں نے اور تھے حد سے نکل جاتے

واو عاطفہ ہے ضربت فعل مجہول علیٰ جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل مجہول کے ہے الذلۃ معطوف علیہ اور المسکنۃ معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول کا ہے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ باؤا فعل با فاعل ہے ب جار غضب موصوف من جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نازل محذوف کے ہو کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اپنے فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معترضہ ہے۔ ذٰلک مبتدا ہے ب جار انّ حرف مشبہ بالفعل ہے ھم اس کا اسم ہے کان فعل ناقصہ ھم اس کا اسم ہے یکفرون فعل با فاعل ہے ب جار ایات مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے

Marfat.com

مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار مجرور سے ملکر متعلق فعل یفعلون
کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے
واو عاطفہ یقتلون فعل با فاعل ہے النبیین مفعول ہے ب جار غیر مضاف
الحق مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے
جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر کان کی
ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ان کی ہے ان اپنے
اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے
جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتٌ محذوف کے ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا
اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے ذالک مبتدا ہے ب جار ما مصدریہ عصو
فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے

واو عاطفہ کان فعل ناقصہ ھم اس کا اسم ہے یعتدون فعل بافاعل ہے
فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور
خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر
بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتٌ
محذوف کے ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ

تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور عیسائی اور بے دین جو

آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور کام کرے اچھے پس واسطے ان کے ہے ثواب نزدیک رب ان کے

Marfat.com

وَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

اور نہیں ڈرا و پران کے اور نہ وہ غم کھاویں گے

ان حرف مشبہ بالفعل الذین موصول امنوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ الذین موصول اور ھادوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف ہے واؤ عاطفہ النصٰری معطوف ہے واو عاطفہ والصبئین معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوفات سے ملکر ان کا اسم ہے من موصولہ امن فعل با فاعل اور ب جار لفظ اللہ معطوف علیہ ہے واو عاطفہ الیوم موصوف الاخر صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق امن فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ عمل فعل با فاعل ہے صالحا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا متضمن بمعنی شرط ہے ف جزائیہ ہے ل جار ھم مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف کے ہوکر عند مضاف لفظ رب مضاف الیہ مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثابت کے ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مقدم ہے اجر مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا موخر ہے

Marfat.com

نیز جائز ہے عند ربھم متعلق الکا ئن کے ہو کر اجرھم کی صفت بن جائے۔
مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ
لا مشابہ بلیس خوف اس کا اسم ہے اور علی جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور
سے ملکر متعلق ثابتۃ محذوف ہو کر خبر لا کی ہے لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ
خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ہے لا ملغی ہے ھم مبتدا اور یحزنون فعل
با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے۔مبتدا
اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ دونوں معطوفوں
سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ان کی ہے
ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔
یہ بھی جائز ہے کہ الذین امنوا اپنے تمام معطوفات سے ملکر مبدل منہ بن جائے
اور من آمن باللہ والیوم الاخر صالحاً تک بدل بن جائے مبدل منہ اپنے بدل
سے ملکر ان کا اسم بن جائے باقی ترکیب بدستور ہے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰكُمْ
اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر تمہارے پہاڑ کو پکڑو جو کچھ دیا ہے ہم نے تمکو
بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝
زور سے اور یاد کرو جو کچھ اس کے ہے تو کہ تم بچو!

اذ ظرف مضاف اخذنا فعل با فاعل ہے میثاق مضاف اور کم مضاف الیہ ہے
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے
ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ رفعنا فعل با فاعل اور فوق
مضاف کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق فعل کے ہے

Marfat.com

اور الطور مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے خذوا فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے اتینا فعل با فاعل ہے کم مفعول ہے ب جار قوۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول خذوا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اذکروا فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے فی جار اور ہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر ثبت محذوف کے متعلق ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول محذوف قلنا کا ہے واو عاطفہ ہے قلنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف ہے اخذ پر اخذ ہے معطوف علیہ اپنے معطوفوں سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ اذکروا محذوف کا ہے لعل حرف ترجی کا ہے کم اس کا اسم ہے تتقون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر لعل کی ہے لعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہے۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ

پھر پھر گئے تم پیچھے اس کے پس اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور رحمت اس کی البتہ ہوجاتے تم زیان پانے والے

ثم عاطفہ ہے تولیتم فعل با فاعل ہے من جار او بعد مضاف اور ذلک مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے فا عاطفہ ہے لولا تنا عیہ ہے فضل مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے علی کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فضل کے ہے فضل اپنے متعلق اور مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ رحمت مضاف اور ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتدا ہے اور موجود محذوف خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر شرط ہے ل تاکید کا ہے کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم ہے من جار الخاسرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتین کے ہوکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب لولا کا ہے لولا اپنے جواب سے ملکر عطف بر تولیتم من بعد ذلک ہے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ

اور البتہ تحقیق جانتے ہو تم ان لوگوں کو جو نکل گئے تم سے بیچ ہفتہ کے پس کہا ہم نے ان کو ہو جاؤ تم بندر ذلیل

واو عاطفہ ل تاکید کا ہے قد تحقیق کا ہے علمتم فعل با فاعل ہے الذین موصولہ ہے اعتدوا فعل ضمیر فاعل ذوالحال ہے من جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے متعلق کائنین کے ہے کائنین اپنے متعلق سے ملکر حال ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہے فی جار اور السبت مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر اعتدوا فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ

Marfat.com

ہے فا عاطفہ ہے قلنا فعل با فاعل ہے ل جار ہے ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق قلنا کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے کان فعل ناقصہ ہے ا ن تم ذوالحال خاسئین حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر اسم کان کا ہے قردۃ خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول علمتم فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب قسم محذوف واللہ کا ہے

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝

پس کیا ہم نے اس قصہ کو سبق واسطے انکے جو آگے ان کے تھے اور جو پیچھے انکے تھے اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے

فا عاطفہ اور جعلنا فعل با فاعل ہے ھا مفعول اول اور نکالا مصدر ل جار ما موصولہ بین مضاف یدی مضاف الیہ مضاف ہے ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت کے ہے ثبت فعل ضمیر ہو راجع طرف ما کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ما موصولہ ہے خلف مضاف ہے ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت کے ہے ثبت فعل ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی ہے وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے

Marfat.com

موعظت کا سبب موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف
سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق نکالا کے ہے
نکالا اپنے متعلق سے ملکر معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ موعظۃ مصدر ہے
ل جار المتقین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق موعظۃ کے ہے
موعظۃ مصدر اپنے متعلق سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے
ملکر مفعول ثانی فعل (جعلنا) کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف بر قلنا ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ حکم کرتا ہے تم کو یہ کہ ذبح کرو تم ایک بیل کہا انہوں نے

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ

کیا پکڑتا ہے تو ہم کو ٹھٹھا کہا پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے یہ کہ ہوں میں جاہلوں سے

واؤ عاطفہ اذ ظرف مضاف ہے قال فعل اور موسیٰ فاعل اور ل جار قوم
مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے
جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق قال کے ہے قال فعل اپنے فاعل اور متعلق سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا
اسم ہے یأمر فعل با فاعل ہے کم مفعول اول ہے اَنْ مصدریہ تذبحوا
فعل با فاعل ہے بقرۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر مفعول ثانی یامر کا ہے فعل اپنے فاعل
اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ کی ہے اِنَّ اپنے اسم
اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے

Marfat.com

مل کر مضاف الیہ مضاف (اذ) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکروا محذوف کا ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے أ استفہام کا ہے تتخذ فعل با فاعل ہے نا مفعول اول ہے ھزوا مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے اعوذ فعل با فاعل ب جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے ان مصدریہ اکون فعل ناقصہ ہے انا اس کا اسم ہے من جار اور جاھلین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہوکر خبر اکون کی ہے فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور ہے جار مقدر من کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل (اعوذ) کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا

کہا انہوں نے دعا کرو واسطے ہمارے رب اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے وہ بیل کہا تحقیق وہ کہتا ہے کہ تحقیق وہ بیل

بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۝

نہ بوڑھا ہے اور نہ بچہ جوان ہے درمیان ہیں اس کے پس کرو جو کچھ حکم کیے جاتے ہو

قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ادع فعل با فاعل ہے ل جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ادع فعل کے ہے لفظ رب مضاف ہے اور ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادع فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے یبین فعل با فاعل ل جار نا مجرور ہے

کا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے۔

Marfat.com

جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے ما بمعنی اَیُّ شَیٍٔ مبتدا ہے ھی اس کی خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر مفعول یبین کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا شرط محذوف اِن تدعُ کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوگیا۔ قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے انّ حرف مشبہ بالفعل ہے ھو اس کا اسم ہے یقول فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے اِنّ حرف مشبہ بالفعل ھا اس کا اسم ہے بقرۃ لا موصوف ہے لَا نافیہ ہے فارض معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے لَا زائدہ ہے بکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت اول ہے عوانٌ صیغہ صفت مشبہ کا ہے بین مضاف اور ذلک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق عوانٌ کے ہے عوان اپنے متعلق سے مل کر صفت ثانی ہے موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر خبر انَّ کی ہے انَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فَا عاطفہ ہے افعلو فعل با فاعل ہے مَا موصولہ ہے تؤمرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول قال کا ہے۔

Marfat.com

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا

کہا انہوں نے دعا کر واسطے ہمارے رب اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے رنگ اسکا کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ

بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝

بیل ہے زرد ڈہڈہا ہے رنگ اس کا خوش کرتا ہے دیکھنے والوں کو۔

قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ادع فعل با فاعل ہے لَ جار نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے لنا رب مضاف اور کَ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے یبین فعل با فاعل اور ل جار نا مجرور ہے مَا استفہامیہ بمعنی ای شئی مبتدا ہے لون مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر مفعول یبین کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ جزائیہ ہوکر جزا شرط محذوف اِنْ تدع کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر مقولہ ہے قال فعل با فاعل ہے ضمیر فاعل راجع طرف موسیٰ کی ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے اِنّ حرف مشبہ بالفعل اور ھو اس کا اسم ہے یقول فعل ضمیر اسمیں ہو راجع طرف لفظ اللہ کی ہے وہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے اِنّ حرف مشبہ بالفعل اور ھا اس کا اسم ہے بقرۃ موصوف صفراء صفت اول ہے فاقع اسم فاعل کا صیغہ ہے لون مضاف اور ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاقع کا فاعل ہے اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر

Marfat.com

صفت ثانی ہے تشر فعل اسمیں ھی ضمیر راجع طرف بقرہ کی وہ فاعل ہے الناظرین منقول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ثالث ہے موصوف اپنی ہرسہ صفات سے ملکر خبر انّ کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر خبر انّ کی ہے اِنّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا

کہا انہوں نے دعا کر تو واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے وہ بیل تحقیق وہ بیل مل گیا

إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝

ویر ہمارے اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے البتہ راہ پانیوالے ہیں

قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ادع فعل بافاعل ہے ل جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے لفظ رب مضاف اور ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ادع کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے۔ یبین فعل بافاعل ہے ما استفہامیہ بمعنی ایُّ شیءٍ مبتدا ہے ھی خبر ہے نیز یہ بھی ممکن ہے کہ ھی مبتدا موخر اور ما خبر مقدم ہو مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول یبین کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ جزائیہ ہوکر جزا شرط محذوف ان تدع کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر مقولہ ہے انّ حرف مشبہ بالفعل البقر اس کا اسم اور تشابہ فعل بافاعل ہے علی جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے

Marfat.com

ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل نا اس کا اسم ہے ان شرطیہ ہے شاء فعل لفظ اللہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے ل تاکید کا اور لمھتدون خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر دال برجزا ہے شرط اپنی دال برجزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر بھی مقولہ قول کا ہے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ

کہا تحقیق وہ کہتا ہے تحقیق وہ بیل ہے نہ جوتا ہوا کہ پھاڑے زمین کو اور نہ پانی پلاتا کھیتی کو

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ

تندرست نہیں ہے داغ بیچ اسکے کہا انہوں نے اب لایا تو سچ پس ذبح کیا انہوں نے اسکو اور نہ نزدیک تھے کہ کریں

قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ان حرف مشبہ بالفعل ھو اس کا اسم ہے یقول فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ان حرف مشبہ بالفعل ھا اس کا اسم ہے بقرۃ موصوف لا نافیہ ذلول موصوف تثیر فعل ھی ضمیر اس میں راجع طرف بقرہ کی وہ اس کا فاعل ہے الارض مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ خبریہ ہوکر صفت ہے موصوف ذلول اپنی صفت سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لا تسقی فعل با فاعل الحرث مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت اول بقرہ کی ہے مسلمۃ صفت ثانی ہے لا نفی جنس کا شیۃ اس کا اسم ہے

Marfat.com

فی جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتۃ کے ہوکر خبر لا کی ہے لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت ثالث ہے موصوف اپنی ہر سہ صفات سے ملکر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر خبر انّ کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے۔ قالوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے الئٰن جئت فی ظرف ہے جئت فعل بافاعل ہے ب جار الحق مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق جئت فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور ظرف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ذبحوا فعل بافاعل اور ھا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے ما نافیہ ہے کاد فعل مقاربہ ھم اس کا اسم ہے یفعلون فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کادی ہے کاد فعل مقاربہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف ہے

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ

اور جب مار ڈالا تم نے ایک جان کو پس اختلاف کیا تم نے بیچ اسکے اور اللہ نکالنے والا ہے جو تھے تم چھپاتے

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف ہے قتلتم فعل بافاعل نفسا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ادّرءتم فعل

Marfat.com

اور اس کی ضمیر انتم ذو الحال ہے فی جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے واو حالیہ ہے لفظ اللہ مبتدا ہے مخرج صیغہ اسم فاعل کا ہے ھو اس میں ضمیر وہ اس کا فاعل ہے ما موصولہ کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم ہے تکتمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر کان کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مخرج کا مفعول بہ ہے مخرج اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ہے ذو الحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر پھر معطوف علیہ ہے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

پس کہا ہم نے مارو اسکو ساتھ ایک ٹکڑے اسکے کے اسی طرح اللہ زندہ کرتا ہے مردوں کو اور دکھاتا ہے تمکو نشانیاں تو کہ تم سمجھو

فا عاطفہ قلنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے اضربوا فعل با فاعل ہے ھو مفعول با جار لبعض مضاف اور ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف ہے لت مثلیہ مضاف اور ذلک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول مطلق فعل یحی کا ہے یحی فعل لفظ اللہ فاعل اور الموتے مفعول بہ ہے فعل اپنے

فاعل اور مفعول مطلق اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ یری فعل با فاعل ہے کم مفعول اول ایات مضاف اور کا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے لعل حرف ترجی کا اور کم اس کا اسم ہے تعقلون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر لعل کی ہے لعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہے۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً

پھر سخت ہوگئے دل تمہارے پیچھے اسکے پس وہ مانند پتھروں کے ہیں یا زیادہ سختی میں

وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ

اور تحقیق بعض پتھروں میں سے وہ ہے کہ پھوٹ نکلتی ہیں ان میں سے نہریں اور تحقیق ان میں سے البتہ وہ کہ پھٹ جاتا

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ

پس نکلتا ہے اس میں سے پانی اور تحقیق ان میں سے البتہ وہ کہ گر پڑتا ہے ڈر اللہ کے سے اور نہیں اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

غافل اس چیز سے کہ کرتے ہو اس کو تم

ثم عاطفہ ہے قست فعل قلوب مضاف کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہے من جار بعد مضاف ذالک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ھی مبتدا ہے ک مثلیہ مضاف الحجارۃ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ ہے او عاطفہ ہے اشد اسم تفضیل ؛ ور ھما اس میں

ضمیر راجع طرف قلوب کی وہ ممیز ہے قسوۃ تمیز ہے ممیز اپنی تمیز سے ملکر فاعل اشد کا ہے اشد اسم تفضیل اپنے فاعل سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ھی کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل ہے من جار الحجارۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر ثابت کے متعلق ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے ل تاکید کا ہے ما موصولہ یتفجر فعل من جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے الانھار فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر اسم موخر ان کا ہے ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے واو عاطفہ انّ حرف مشبہ بالفعل ہے من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف کے ہوکر خبر مقدم ہے ل تاکید ہے ما موصولہ ہے یشقق فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ یخرج فعل من جار ھو مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے الماء فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر اسم موخر انّ کا ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ انّ حرف مشبہ بالفعل من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف کے ہوکر خبر مقدم ہے ل تاکید کا ہے ما موصولہ یھبط فعل با فاعل ہے من

Marfat.com

جار اور خشیۃ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل یھبط کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر اسم موخر ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ما مشابہ بلیس لفظ اللہ اس کا اسم ہے ب زائدہ ہے غافل صیغہ اسم فاعل عن جار ما مصدریہ تعملون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق غافل کے غافل صیغہ اسم فاعل کا اپنے متعلق سے ملکر خبر ما کی ہے ما اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ

پس کیا طمع کھتے ہو تم یہ کہ ایمان لادیں واسطے تمہارے اور تحقیق تھا ایک فرقہ ان میں سے سنتا

كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

کلام اللہ کا پھر بدل ڈالتے تھے اسکو پیچھے اسکے کہ سمجھ لیا تھا اس کو اور وہ جانتے تھے

ھمزہ استفہام کا تطمعون فعل با فاعل ہے ان مصدریہ یومنوا فعل و رھم ضمیر فاعل ذوالحال آحا لکم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے واو حالیہ ہے قد تحقیق کا ہے کان فعل ناقصہ ہے فریق موصوف اور من جار اور ھم مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائن محذوف کے ہوکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر اسم کان کا ہے یسمعون فعل با فاعل ہے کلام مضاف اور لفظ اللہ مضاف

Marfat.com

الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول یسمعون فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے ثم عاطفہ یحرفون فعل ھم ضمیر فاعل ذوالحال ہے ھو مفعول من جار بعد مضاف ما مصدر عقلوا فعل با فاعل ھو مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یحرفون فعل کے ہے واؤ حالیہ ھم مبتدا یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل یحرفون کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل یومنوا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر مفعول تطمعون فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ قَالُوْٓا

اور جب ملتے ہیں ان لوگوں کو کہ ایمان لائے کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں بعضے انکے طرف بعضے کے کہتے ہیں

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ لِیُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

کیا کہہ دیتے ہو تم ان سے جو کھولا ہے اللہ نے اوپر تمہارے تو کہ جھگڑیں تم سے ساتھ اسکے نزدیک تمہارے کیا پس نہیں سمجھتے

واؤ عاطفہ ہے اذا ظرف مضاف ہے لقوا فعل با فاعل الذین موصول امنوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول

Marfat.com

اپنے صلہ سے ملکر مفعول لقوا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف قالوا
کی ہے قالو، فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے
امنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا
ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف بر قد کان فریق پہ ہے واو عاطفہ
اذا ظرف مضاف ہے خلا فعل بعض مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل اپنے فعل کا ہے الی جار بعض مجرور ہے جار اپنے
مجرور سے ملکر متعلق خلا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر مضاف الیہ مضاف (اذا) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر
متعلق قالوا کے ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر قول ہے ھمزہ استفہام کا ہے تحدثون فعل با فاعل ہے ھم اس کا
مفعول ہے۔ ب جار ما موصولہ ہے فتح فعل لفظ اللہ اس کا فاعل علی
جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل
اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ
سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل تحدثون کے ہے
ل کے کا ہے یحاجوا فعل با فاعل کم مفعول ہے ب جار ھو مجرور ہے۔ جار اپنے
مجرور سے ملکر متعلق یحاجوا فعل کے ہے عند مضاف لفظ رب مضاف الیہ
مضاف ہے کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف
الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق یحاجوا فعل کے ہے

Marfat.com

فعل اپنے فاعل اور مفعول اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل
مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق تحدثون فعل کے ہے
فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے
ھمزہ استفہام کا ہے فا عاطفہ ہے لا تعقلون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل
سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے
ملکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف بر قد کان فریق کے ہے

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ
کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اور بعضے ان میں سے ان پڑھ ہیں
لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ
نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزوئیں اور نہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں۔

ھمزہ استفہام کا ہے واو عاطفہ ہے عطف محذوف (ایلومونھم بالتحدیث) پر ہے
لا یعلمون فعل با فاعل ہے انّ حرف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم ہے
یعلم فعل با فاعل ہے ما موصولہ ہے یسرون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل
سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر
معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ما موصولہ یعلنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے
فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے
ملکر یعلم فعل کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر خبر انّ کی ہے
انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر لا یعلمون فعل کا مفعول ہے
فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف (ایلومونھم بالتحدیث)

Marfat.com

محذوف پر ہے واو عاطفہ من جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتون کے ہو کر خبر مقدم ہے امیون موصوف ہے لایعلمون فعل با فاعل ہے الکتٰب مفعول ہے اِلّا حرف استثناء ہے امانی مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اِنْ نافیہ ھم مبتدا ہے الا حرف استثنا ہے یظنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت اپنے موصوف (امیون) کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف بر احوال ثلاثہ مذکور ہے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

پس خرابی ہے واسطے ان لوگوں کے کہ لکھتے ہیں کتاب ساتھ ہاتھوں اپنے کے پھر کہتے ہیں یہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے سے ہے

لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ

تو کہ لیویں بدلے اس کے مول تھوڑا پس وائے ہے واسطے انکے اس سے کہ لکھتے ہیں ہاتھ انکے اور وائے ہے واسطے انکے جو کماتے ہیں

فا عاطفہ ہے ویل مبتدا ہے ل جار الذین موصول یکتبون فعل با فاعل ہے الکتٰب مفعول ہے با جار ایدی مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے ثم عاطفہ ہے یقولون فعل با فاعل ہے ل کے کا جار لیشتروا فعل با فاعل ہے با جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے ثمنا موصوف

Marfat.com

قلیلا صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یقولون کے ہے یقولون فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے ھذا مبتدا ہے من جار عند مضاف ہے لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہوکر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف یکتبون الکتٰب پر ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہے ثابت متعلق سے ملکر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے فا عاطفہ ہے ویل مبتدا ہے ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتۃ محذوف کے ہے من جار ما موصولہ کتبت فعل ایدی مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر یہ بھی متعلق ثابت محذوف کے ہی ہے ثابت اپنے دونوں متعلقات سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ویل مبتدا ل جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہے من جار ما موصولہ یکسبون فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے

Marfat.com

صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہی ہے ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ط

اور کہتے ہیں ہرگز نہ لگے گی ہم کو آگ مگر دن گنے ہوئے (سورہ البقر)

واو عاطفہ قالوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے لن تمس فعل اور النار فاعل اور نا مفعول بہ ہے الا حرف استثنا ہے ایاما موصوف معدودۃ صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فیہ ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف (منھم امیون لا یعلمون الکتب) پر ہے

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

کہہ کیا لیا ہے تم نے نزدیک اللہ تعالیٰ کے عہد پس ہرگز نہ خلاف کرے گا اللہ قول اپنے کو یا کہتے ہو اوپر اللہ تعالیٰ کے

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

جو نہیں جانتے ہو تم

قل فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے ہمزہ استفہام کا ہے اتخذتم فعل بافاعل ہے عند مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق اتخذتم فعل کے ہے عھدًا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ لن یخلف فعل اور لفظ اللہ فاعل ہے عھد مضاف اور ہو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل

Marfat.com

کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر پھر معطوف علیہ ہے اَمْ عاطفہ ہے تقولون فعل با فاعل ہے علی جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے مَا موصولہ ہے لا تعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

ہاں جو کوئی کمائے برائی اور گھیر لے اسکو خطا اس کی پس یہ لوگ رہنے والے ہیں آگ کے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں

بلیٰ حرف ایجاب کا ہے مَنْ موصولہ کَسَبَ فعل با فاعل ہے سیئۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے احاطت فعل ہے ب جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے خطیئۃ مضاف اور ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا متضمن بمعنی شرط ہے فا جزائیہ اولئک مبتدا اور اصحاب مضاف النار مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر اول ہے اور ھم مبتدا خالدون صیغہ اسم فاعل کا ہے اور فی جار اور ھا مجرور ہے

Marfat.com

جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق خالدون کے ہے خالدون اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ثانی ہے مبتدا اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے یہ لوگ ہیں رہنے والے بہشت کے وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں

واو عاطفہ الذین موصولہ اور آمنوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ عملوا فعل با فاعل الصالحات مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا ہے اولئک مبتدا ہے اصحٰب مضاف اور الجنۃ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر اول ہے ھم مبتدا ہے اور خالدون صیغہ اسم فاعل کا اور فی جار اور ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق خالدون کے ہے خالدون اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ثانی ہے مبتدا اپنی دونوں خبروں سے ملکر جملہ اسمیہ خبر ہوکر خبر مبتدا پہلے کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف من کسب سیئۃ پر ہے

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ

اور جب لیا ہم نے قول بنی اسرائیل کا نہ عبادت کرو تم مگر اللہ تعالیٰ کی اور ساتھ ماں باپ کے

اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ

احسان کرنا اور قرابت والے سے اور یتیموں سے اور فقیروں سے اور کہو واسطے لوگوں کے بھلائی اور

Marfat.com

اَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ پھر پھر گئے تم مگر تھوڑے تم میں سے اور تم منہ پھیرنے والے ہو

واو عاطفہ ہے اذ ظرف مضاف اخذنا فعل با فاعل ہے میثاق مضاف اور بنی مضاف الیہ مضاف ہے اسرائیل مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول اخذنا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول اذکروا محذوف کا ہے اور لاتعبدون فعل با فاعل ہے الا حرف استثنا کا ہے اور لفظ اللہ مفعول بہ ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ب جار الوالدین معطوف علیہ واو عاطفہ ذی مضاف القربٰی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے واو عاطفہ الیتمٰی معطوف ہے واو عاطفہ المسٰکین معطوف ہے معطوف علیہ اپنے تمام معطوفوں سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق احسنوا محذوف کے ہے احسانا مفعول مطلق فعل احسنوا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے اور قولوا فعل با فاعل ہے ل جار الناس مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق قولوا کے ہے حسنا صفت موصوف محذوف قولا کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول مطلق فعل قولوا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ واقیموا فعل با فاعل ہے الصلوٰۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ اتوا فعل با فاعل ہے الزکوٰۃ مفعول ہے

Marfat.com

فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر خبر مبتدا محذوف ھو کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ متانفہ ہے۔ ترکیب ثانی یہ بھی ہو سکتی ہے لاتعبدون کے پہلے قلنا محذوف نکالیں پھر یہ اس کا مقولہ ہوگا۔ ثم عاطفہ ہے تولیتم فعل با فاعل ہے الاحرف استثنا ہے قلیلا موصوف ہے من جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائنون محذوف کے ہو کر صفت موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مستثنی ہے فعل اپنے فاعل اور مستثنی سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ انتم مبتدا ہے معرضون خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف اخذنا مذکور پر ہے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ

اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا نہ ڈالو تم لہو اپنے آپس کے اور نہ نکال دو کسی اپس اپنے کو

مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝

گھروں اپنے سے پھر اقرار کیا تم نے اور تم شاہد ہو

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف ہے اخذنا فعل با فاعل ہے میثاق مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے لاتسفکون فعل با فاعل ہے دماء مضاف کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لاتخرجون

Marfat.com

فعل با فاعل ہے انفس مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مفعول فعل کا ہے من جار دیار مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل
کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف
ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا محذوف ھو کی ہے مبتدا اپنی
خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہو گیا۔ ثم عاطفہ اور اقررتم فعل انتم
ذوالحال ہے واو حالیہ انتم مبتدا اور تشھدون فعل با فاعل ہے فعل
اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے
فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف بر فعل اخذنا مذکور کے ہے

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِیْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِیَارِهِمْ

پھر تم وہ لوگ ہو کہ مار ڈالتے ہو اپنے آپس کو اور نکال دیتے ہو ایک فرقے کو آپ میں کے گھروں انکے سے

تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِؕ وَ اِنْ یَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ

مددگاری کرتے ہو تم اوپر ان کے ساتھ گناہ اور تعدی کے اور اگر آتے ہیں تمہارے پاس بندی جان بدلے چھڑاتے ہو

وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْكُمْ اِخْرَاجُهُمْؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ

ان کو اور وہ حرام ہے اوپر تمہارے نکال دینا ان کا کیا پس ایمان لاتے ہو ساتھ بعضی کتاب کے اور کفر کرتے ہو ساتھ بعض

ثم عاطفہ ہے انتم مبتدا ہے اَ ھولاء مفعول فعل محذوف ادعوا کا ہے فعل اپنے
فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا ہے تقتلون فعل با فاعل ہے
انفس مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف

Marfat.com

علیہ ہے واو عاطفہ تخرجون فعل انتم ذوالحال ہے فریقا موصوف اور من جارکم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائینن محذوف کے ہے کائینن اپنے متعلق سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول فعل کا ہے من جار اور دیار مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے تظٰھرون فعل با فاعل ہے علٰی جار اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے ب جار ہے اور لاثم معطوف علیہ ہے اور العدوان معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل تخرجون فعل کا ہے واو عاطفہ ان شرطیہ ہے یاتو فعل ھم ضمیر ذوالحال اسٰرٰی حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے اور کم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے تفٰدوا فعل با فاعل ہے ھم ذوالحال ہے واو حالیہ ھو ضمیر شان کی مبتدا ہے محرم صیغہ اسم مفعول کا ہے علی جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر محرم کے متعلق ہے اخراج مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل محرم کا ہے محرم صیغہ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول تفٰدوا فعل کا ہے

Marfat.com

فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر بطریق عطف حال ضمیر فاعل تظاھرون کا ہے نیز جائز ہے کہ جملہ ھو محرم علیکم ضمیر فاعل فعل تفدوا سے حال بن جائے تخرجون فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر مبتدا (انتم) کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقصود بالذات ہے ندا اپنی مقصود بالذات سے ملکر معطوف ہے ہمزہ استفہام کا ہے فا عاطفہ تؤمنون فعل با فاعل ب جار لبعض مضاف اور الکتاب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے تکفرون فعل با فاعل ہے ب جار لبعض مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر انفعلون محذوف پر معطوف ہے

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ

پس کیا سزا اس شخص کی کہ کرے یہ کام تم میں سے مگر رسوائی بیچ زندگانی دنیا کے اور دن

الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰى اَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

قیامت کے پھیرے جاویں گے طرف سخت عذاب کے اور نہیں اللہ تعالیٰ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم

ف عاطفہ ما نافیہ جزاء مضاف من موصولہ یفعل ھو ضمیر ذوالحال ہے اور ذلک مفعول ہے من جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنا کے ہو کر حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول

Marfat.com

سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہے الا حرف استثنا ہے خزی مصدر فی جار الحیٰوۃ موصوف اور الدنیا صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق خزی کے ہے خزی اپنے متعلق سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ یوم مضاف القیمۃ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف مقدم یردون فعل کی ہے الی جار اشد مضاف اور العذاب مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یردون کے ہے یردون فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر معطوف خزی پر ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ثم ان لم ہو لاھر پر ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ

یہ لوگ وہ ہیں کہ مول لیا زندگانی دنیا کو بدلے آخرت کے پس نہ ہلکا کیا جاویگا ان سے عذاب اور نہ وہ مدد کئے جاوینگے

اولئک مبتدا ہے الذین موصول اشتروا فعل با فاعل اور الحیٰوۃ موصوف الدنیا صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول ہے ب جار الاخرۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف

Marfat.com

علیہ ہے فا عاطفہ ہے لا یخفف فعل مجہول عن جار ھم مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے العذاب نائب فاعل ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے وا و عاطفہ ہے لا نافیہ ہے ھم مبتدا ہے ینصرون فعل مجہول ہے فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر معطوف ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَقَفَّیْنَا مِنْ بَعْدِہٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ

اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور پے در پے لائے ہم پیچھے اسکے پیغمبر اور دیے ہم نے عیسیٰ بیٹے

مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ وَاَیَّدْنٰہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ

مریم کے کو معجزے ظاہر اور قوت دی ہم نے اسکو ساتھ روح پاک کے

واو عاطفہ ل تاکید کا قد تحقیق کا اتینا فعل با فاعل ہے موسیٰ مفعول اول الکتب مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور مفعولین سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے قفینا فعل با فاعل ہے من جار بعد مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے ب جار ہے الرسل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور دو متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔ واؤ عاطفہ ہے اتینا فعل با فاعل ہے عیسیٰ موصوف ہے ابن مضاف اور مریم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر صفت موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول اول ہے البینات مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واؤ

Marfat.com

عاطفہ ہے ایدنا فعل بافاعل ہے ھو مفعول ہے ب جار روح مضاف القدس مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف اتینا موسیٰ الکتاب پر ہے۔

أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ

کیا پس جب آیا تمہارے پاس پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نہیں چاہتے جی تمہارے تکبر کیا تم نے پس ایک فرقہ کو جھٹلایا تم نے اور ایک کو [illegible]

ھمزہ استفہام کا ہے فا عاطفہ کل مضاف ہے ما موصوف جاء فعل کم مفعول ہے رسول فاعل ہے ب جار ما موصولہ ہے لا تھوی فعل انفس مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل (جاء) کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ظرف استکبرتم ہے استکبرتم فعل بافاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ کذبتم فعل بافاعل اور فریقا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے تقتلون فعل بافاعل ہے اور فریقا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

Marfat.com

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

اور کہا انہوں نے دل ہمارے غلاف میں ہیں بلکہ لعنت کی اللہ نے بسبب کفران کے کے پس تھوڑے سے ایمان لاتے ہیں۔

واو عاطفہ قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے قلوب مضاف نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ہے غلف خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف علیہ ہے بل (لاضراب) اضرابیہ عاطفہ ہے لعن فعل ہے ھم مفعول لفظ اللہ فاعل با جار کفر مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر فعل کے متعلق ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے فا عاطفہ قلیلا صفت مفعول مطلق محذوف (ایمانا) کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق فعل کا ہے ما زائدہ تاکید قلت کے لیے ہے یومنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ

اور جب آئی ان کے پاس کتاب نزدیک اللہ کے سے سچا کرنے والی واسطے اس چیز کے کہ ساتھ ان کے ہے اور تھے پہلے اسکے فتح مانگتے

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

اوپر ان لوگوں کے کافر ہوئے پس جب آیا ان کے پاس جو کچھ پہچانا تھا کافر ہوئے ساتھ اسکے پس لعنت ہے اللہ کی اوپر کافروں کے

واو عاطفہ ہے لما شرطیہ ہے جاء فعل ھم ذو الحال ہے کتاب موصوف من جار عند مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائن محذوف کے ہو کر صفت اول ہے

Marfat.com

مصدق صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جاّ ما موصولہ ہے مع مضاف اور ھم مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت کے ہے ثبت فعل ہے اور ھو ضمیر
اس میں راجع طرف ما کی فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جاّ کا ہے
جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مصدق کے ہے مصدق اپنے متعلق سے مل کر
صفت ثانی ہے موصوف اپنی دونوں صفات سے ملکر فاعل فعل کا ہے واو
حالیہ ہے کان فعل ناقصہ اور ھم اس کا اسم ہے من جار قبل مجرو ہے جاّ اپنے مجرو
سے ملکر متعلق کان کے ہے یستفتحون فعل با فاعل ہے علی جار الذین موصولہ
ہے کفروا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے
موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور
سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر
خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال
اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول جاء فعل کا ہے
فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے اس کا
جزا محذوف کفروا بہ ہے فا عاطفہ ہے لما شرطیہ ہے جاء فعل اور ھم مفعول
ہے ما موصولہ عرفوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل اپنے فعل کا ہے فعل
اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے کفروا فعل با فاعل
ہے ب جار اور ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے

Marfat.com

فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب لما کا ہے لما اپنے جواب سے ملکر معطوف ہے فا عاطفہ لعنۃ مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہے علی جار الکفرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نازلۃ محذوف کے ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ

برا ہے جو کچھ بیچا ہے بدلے اس کے جانوں اپنی کو یہ کہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے سرکشی سے اسپر کہ اتارے

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ

خدا فضل اپنے سے اوپر جس کے چاہے بندوں اپنے سے پس پھرآتے ساتھ غصے کے اوپر غصے کے

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ؕ

اور واسطے کافروں کے عذاب ہے رسوا کرنے والا

بئس فعل ذم کا ہے ھو اس میں ضمیر ممیز ہے ما موصوفہ اشتروا فعل با فاعل ہے ب جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے انفس مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر تمیز اپنی ممیز کی ہے ممیز اپنی تمیز سے ملکر فاعل مثل کا ہے فعل ذم اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مقدم ہے ان مصدریہ یکفروا فعل با فاعل ہے ب جار ما موصولہ انزل فعل لفظ اللہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یکفرون فعل کے ہے بغیا مصدر ہے

Marfat.com

ان مصدریہ ہے ینزل فعل اور لفظ اللہ فاعل ہے من جار اور فضل مضاف اور هو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل ینزل کے ہے علی جار اور من موصولہ ہے یشاء فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر ذوالحال ہے من جار عباد مضاف اور ہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائنا محذوف کے ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ینزل فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار محذوف علی کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق بغیا کے ہے بغیا اپنے متعلق سے ملکر مفعول لہ اپنے فعل ان یکفروا کا ہے یکفروا اپنے فاعل اور مفعول لہ اور متعلق سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مخصوص بالذم مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوگیا۔

فا عاطفہ باؤا فعل بافاعل ہے ب جار غضب موصوف ہے علی جار غضب مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق نازل محذوف کے ہے نازل اپنے متعلق سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق باؤا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے ل جار الکافرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق

Marfat.com

سے مل کر خبر مقدم ہے عذاب موصوف اور مھین صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ

اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے کہتے ہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے جو نازل ہوئی اوپر ہمارے

يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

اور کفر کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ سوا اسکے ہے اور وہ سچ ہے سچا کرنیوالا اسکو جو ساتھ انکے ہے کہہ پس کیوں مار ڈالتے تھے

اَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

پیغمبروں اللہ کے کو پہلے اس سے اگر ہو تم ایمان والے (البقرہ)

واو عاطفہ اذا ظرف مضاف ہے قیل فعل مجہول ہے ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے اٰمنوا فعل با فاعل ہے ب جار ما موصولہ ہے انزل فعل لفظ اللہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق آمنوا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر نائب فاعل قیل فعل کا ہے قیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ اذا کا ہے اذا ظرف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ قالوا کا ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے نؤمن فعل با فاعل ہے ب جار ما موصولہ انزل فعل مجہول ضمیر اسمیں ھو راجع طرف ما کی وہ نائب فاعل ہے علی جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق انزل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے

موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق نؤمن فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے یکفرون فعل با فاعل ہے ب جار ما موصولہ ہے وراءہ مضاف اور ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت محذوف کے ہے ثبت فعل اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر ذوالحال ہے واو حالیہ ھو مبتدا الحق خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اول ہے مصدقا صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ما موصولہ ہے مع ظرف مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق ثبت محذوف کے ہے ثبت فعل ھو ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مصدقا کے ہے مصدقا اسم فاعل اپنے متعلق سے ملکر دوسرا حال ما کا ہے ما ذوالحال اپنے دونوں حالوں سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یکفرون فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف بر قالوا ہے قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے فا جزائیہ ل جار ما استفہامیہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق تقتلون فعل کے ہے تقتلون فعل با

Marfat.com

فاعل ہے انبیا مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہے من جار اور قبل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق تقتلون فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر دال بر جزا ہے ان شرطیہ کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم ہے اور مومنین خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے شرط اپنی دال بر جزا سے ملکر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ

اور البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس موسیٰ ساتھ دلیلوں کے پھر پکڑا تم نے بچھڑے کو معبود پیچھے اس کے اور تم ظلم کرنے والے ہو

واو عاطفہ ہے لام تاکید کا ہے قد تحقیق کا ہے جاء فعل اور کم مفعول اور موسٰی فاعل ہے ب جار البینات مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے ثم عاطفہ ہے اتخذ فعل انتم ذوالحال ہے العجل مفعول ہے من جار بعد مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے واو حالیہ ہے انتم مبتدا ہے ظالمون خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل اتخذ کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جواب قسم محذوف واللہ کا ہے

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ

اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر تمہارے پہاڑ کو　پکڑو جو کچھ دیا ہم نے تم کو

Marfat.com

بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

زور سے اور سنو کہا انہوں نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے اور پلائی گئی بیچ دلوں انکے کے محبت بچھڑے

بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

کی بسبب کفران کے کہہ برا ہے جو حکم کرتا ہے ساتھ اسکے ایمان تمہارا اگر ہو تم ایمان والے

واو عاطفہ ہے اذ ظرف مضاف ہے اخذنا فعل بافاعل ہے میثاق مضاف کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ رفعنا فعل بافاعل فوق مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق فعل کے ہے الطور مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے خذوا فعل بافاعل ہے ما موصولہ ہے اتینا فعل بافاعل اور کم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول فعل خذوا کا ہے ب جار اور قوۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق خذوا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اسمعوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول محذوف وقلنا کا ہے قلنا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مضاف الیہ اذ کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق قالوا کے ہے جو سمعنا وعصینا کے قبل ہے قالوا فعل ہم ضمیر فاعل کی

Marfat.com

ذوالحال ہے واشربوا فی قلوبھم العجل جملہ حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل قالوا کا ہے قالوا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے سمعنا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ عصینا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مقولہ ہے واو حالیہ ہے اشربوا فعل مجہول ہے ھم ضمیر نائب فاعل ہے فی جار قلوب مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اشربوا کے ہے العجل مفعول ہے ب جار کفرھم مضاف ورھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اشربوا فعل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل اپنے فعل قالوا کا ہے قول اپنے مقولہ اور ظرف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ولقد جاءکم موسیٰ بالبینٰت پر ہے۔ قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے بئس فعل ذم ہے ھو اس میں ضمیر وہ ممیز ہے ما بمعنی شیئا موصوف ہے یامر فعل کم مفعول ہے ب جار اور ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یامر فعل کے ہے اور ایمان مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی

صفت سے مل کر تمیز اپنے ممیز کی ہے ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل اپنے فعل متعلق کا بشٔس فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مبتدا محذوف سمعنا و عصینا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر دال برجزا ہے ان شرطیہ کان فعل ناقصہ تم اس کا اسم ہے مومنین کان کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے شرط اپنی دال برجزا سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ ہے۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ

کہہ اگر ہے واسطے تمہارے گھر آخرت کا نزدیک اللہ کے خاص سوائے لوگوں کے

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم سچے

قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے اِن شرطیہ ہے کان فعل ناقصہ ہے ل جار اور کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتۃ محذوف کے ہے اور عند اللہ بھی متعلق ثابتۃ کے ہے ثابتۃ اپنے دونوں متعلق سے مل کر خبر مقدم ہے اور الدار موصوف اور الآخرۃ صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال ہے خالصۃ اسم فاعل کا صیغہ ہے من جار دون مضاف الناس مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق خالصۃ کے ہے خالصۃ اپنے متعلق سے مل کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر

Marfat.com

اسم کان کا ہے کان اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے فاجزائیہ ہے تمنو فعل با فاعل ہے الموت مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا ہے شرط اپنی جزا سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو گیا ان حرف شرط کا ہے کان فعل ناقصہ ہے انتم اس کا اسم ہے اور صادقین اس کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے اور اس کی جزا فتمنوہ محذوف ہے۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

اور ہرگز نہ آرزو کرینگے اسکو کبھی بسبب اس کے کہ آگے بھیجا ہاتھوں ان کے نے اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو

واو عاطفہ لن یتمنو فعل با فاعل ہے اور ھو مفعول ہے ابدا مفعول فیہ ہے ب جار اور ما مصدریہ ہے قدمت فعل اور ایدی مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل یتمنو کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف قل ان کانت لکم الدار الاخرۃ پر ہے واو عاطفہ لفظ اللہ مبتدا ہے علیم صیغہ اسم فاعل کا ہے ب جار الظالمین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق علیم کے ہے علیم اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف اسی قل ان کانت لکم الدار الآخرۃ پر ہے۔

Marfat.com

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا يَوَدُّ اَحَدُهُمْ
اور البتہ پاوے گا تو انکو بہت حرص کرنیوالا لوگوں سے اوپر زندگی کے اور ان لوگوں سے کہ شریک لاتے ہیں، دوست رکھتا ہے ہر ایک
لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ
کاش کہ عمر دیا جاوے ہزار برس کی اور نہیں وہ چھڑانے والا عذاب سے اسکو یہ کہ عمر دیا جاوے اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہیں

واؤ عاطفہ ہے ل تاکید کا ہے تجدن فعل با فاعل ہے ھم مفعول اول ور ذو الحال ہے
احرص مضاف الناس مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف
علیہ ہے علی جار حیوۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق احرص کے ہے
واؤ عاطفہ من جار الذین موصول اشرکوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل
سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور
اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق احرص محذوف کے ہے احرص
اپنے متعلق سے ملکر معطوف احرص الناس پر ہے معطوف علیہ اپنے معطوف
سے ملکر مفعول ثانی تجدن کا ہے یود فعل احد مضاف ھم مضاف الیہ ہے
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ذو الحال ہے لو مصدریہ ہے یعمر فعل مجہول
ھو اس میں ضمیر راجع طرف احد کی اس کا نائب فاعل ہے الف مضاف
سنۃ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہے
فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر
ہوکر مفعول یود فعل کا ہے واؤ حالیہ ما مشابہ بلیس ھو اس کا اسم ہے
ب زائدہ ہے مزحزح مضاف اور ہ مضاف الیہ ہے من جار العذاب
مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مزحزح کے ہے ان مصدریہ یعمر
فعل مجہول ھو اس میں ضمیر راجع طرف احد کی وہ اس کا نائب فاعل ہے

Marfat.com

فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مزحزحہ کا فاعل ہے مزحزح اسم فاعل اپنے مضاف الیہ اور متعلق اور فاعل سے ملکر خبر ما کی ہے ما اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال احد کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر یود کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال ھم (لتجدنھم) کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول تجدن فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب قسم محذوف واللہ کا ہے واو عاطفہ لفظ اللہ مبتدا ہے بصیر صفت مشبہ ہے ب جار ما موصولہ یعملون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق بصیر کے ہے بصیر اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا

کہہ جو کوئی دشمن ہے واسطے جبرائیل کے پس تحقیق اس نے اتارا ہے اسکو اوپر دل تیرے کے ساتھ حکم اللہ کے سچا کہنے

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

والا واسطے اس چیز کے کہ آگے اسکے ہے اور ہدایت اور خوشخبری واسطے ایمان والوں کے

قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے من موصولہ کان فعل ناقصہ ھو اس میں ضمیر راجع طرف من کی وہ اس کا اسم ہے عدوا اسم فاعل ہے ل جار جبریل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق عدوا کے ہے عدوا اپنے

Marfat.com

متعلق سے مل کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ
اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا متضمن بمعنے شرط ہے
اور جزا اس کی محذوف فلیمت غیظا ہے فا جزائیہ لیمت فعل با فاعل
غیظا مفعول لہ فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے
فا تعلیلیہ ہے ان حرف مشبہ بالفعل ہے ھو اس کا اسم ہے نزل فعل ھو
اس میں ضمیر راجع طرف جبریل کی وہ اس کا فاعل ہے ھو ذوالحال ہے علی
جار قلب مضاف اور ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نزل فعل کے ہے ب جار
اذن مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق نزل کے ہے مصدقا صیغہ
اسم فاعل کا ہے ل جار اور ما موصولہ ہے بین مضاف اور ید ی مضاف الیہ
مضاف ہے ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ
مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت فعل محذوف کے
ہے ثبت فعل ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے
فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے
صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مصدقا کے
ہے مصدقا اسم فاعل اپنے متعلق سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ
ھدی معطوف واو عاطفہ بشری مصدر ل جار المومنین مجرور جار اپنے

Marfat.com

مجرور سے مل کر متعلق بشریٰ کے ہے بشریٰ اپنے متعلق سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے ہر دو معطوفوں سے ملکر حال اپنے ذوالحال (ھو) کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول نزل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہے

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ

جو کوئی ہے دشمن واسطے اللہ کے اور فرشتوں اسکے کے اور پیغمبروں اسکے کے اور جبرائیل اور میکائیل کے پس تحقیق اللہ دشمن واسطے کافروں کے

من موصولہ کان فعل ناقصہ ھو اس میں ضمیر راجع طرف من کی وہ اس کا اسم ہے عدوا صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ہے لفظ اللہ معطوف علیہ ہے اور ملئکۃ مضاف ہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہے واو عاطفہ رسل مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہے واو عاطفہ جبریل معطوف ہے واو عاطفہ میکال معطوف ہے معطوف علیہ اپنے تمام معطوفوں سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق عدوا کے ہے عدوًا اپنے متعلق سے مل کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا متضمن بمعنے شرط ہے فا جزائیہ ان حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے عدوا صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار الکافرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق عدوا کے ہے عدوًا اپنے متعلق سے ملکر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی

Marfat.com

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہے

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۚ وَمَا یَكْفُرُ بِهَاۤ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ○

اور البتہ تحقیق اتاری ہم نے طرف تیری نشانیاں ظاہر اور نہیں کفر کرتے ساتھ ان کے مگر بدکار

واو عاطفہ ل تاکید کا ہے قد تحقیق کا ہے انزلنا فعل با فاعل ہے الی جار ک مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے ایات موصوف اور بینات صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول انزلنا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے ما نافیہ ہے یکفر فعل ب جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے الا حرف استثنا ہے الفاسقون اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جواب قسم مقدر واللہ کا ہے

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ

آیا جب باندھا انہوں نے عہد پھینک دیتا ہے اسکو ایک فرقہ انہیں سے بلکہ اکثر ان کے نہیں ایمان لاتے

ھمزہ استفہام کا ہے واو عاطفہ ہے کل مضاف ما موصوفہ ہے عاھدوا فعل با فاعل ہے عہدا مفعول مطلق ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف کل ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ مقدم نبذ کا ہے نبذ فعل ہو مفعول ہے فریق موصوف ہے من جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائن کے ہے کائن اپنے متعلق

Marfat.com

سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر فاعل اپنے فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف اکفروا مقدر کا قبل عاطفہ ہے اکثر مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہے لا یؤمنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف منبذہٗ پر ہے

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ

اور جب آیا ان کے پاس پیغمبر نزدیک اللہ کے سے سچا کرنیوالا واسطے اس کے جو پاس انکے ہے پھینک دی ایک جماعت

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

ان میں سے جو دیے گئے ہیں کتاب کتاب اللہ کی پیچھے پیٹھوں اپنی کے گویا کہ وہ نہیں جانتے

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

اور پیروی کرتے ہیں اس چیز کی کہ پڑھتے تھے شیطان بیچ وقت سلیمان کے اور نہیں کفر کیا تھا سلیمان نے اور لیکن شیطان نے

كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ

کفر کیا تھا سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور پیروی کی تھی اس چیز کی کہ اتاری گئی اوپر دو فرشتوں کے بیچ بابل کے ہاروت اور ماروت کے تھیں

واؤ عاطفہ لما شرطیہ ہے جاء فعل ھم مفعول ہے رسول موصوف ہے من جار عند مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائن محذوف کے ہوکر صفت اول ہے مصدق صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ما موصولہ مع ظرف مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ثبت فعل کے ہے ثبت فعل ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے

فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مصدق کے ہے مصدق اپنے متعلق سے مل کر صفت ثانی ہے موصوف اپنی ہر دو صفات سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے نبذ فعل فریق ذو الحال ہے من جار الذین موصول اوتو فعل مجہول ہے ھم اس کا نائب فاعل ہے الکتب مفعول ہے فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائن کے ہے کائن اپنے متعلق سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر فاعل فعل کا ہے کتب مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل (نبذ) کا ہے وراء مضاف ظھور مضاف الیہ مضاف ہے اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق فعل نبذ کے ہے کان حرف مشبہ بالفعل ہے ھم اس کا اسم ہے لا یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذو الحال فریق کا ہے ذو الحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ اتبعوا فعل با فاعل ہے ما موصولہ تتلوا فعل الشیطین فاعل ہے علی جار ملک مضاف سلیمن ذو الحال ہے

واؤ حالیہ ہے ما نافیہ ہے کفر فعل سلیمان فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے
ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے لکن حرف استدراک
کا ہے الشیطن اس کا اسم ہے کفروا فعل اور ھم اس میں ضمیر فاعل ذوالحال
ہے یعلمون فعل با فاعل ہے الناس مفعول اول ہے السحر معطوف علیہ ہے واو
عاطفہ ما موصولہ انزل فعل مجہول ہے ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا نائب
فاعل ہے علی جار الملکین مبدل منہ اور ھاروت معطوف علیہ اور ماروت
معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر بدل ہے مبدل منہ اپنے بدل
سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل (انزل) کے ہے
ب جار بابل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق انزل ہی کے ہے انزل فعل
مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ
اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ (السحر)
اپنے معطوف سے ملکر مفعول یعلمون فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں
سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال ھم کا ہے ذوالحال اپنے حال سے
ملکر فاعل کفروا کا ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر لکن کی خبر
ہے لکن اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ
اپنے معطوف سے ملکر حال اپنے ذوالحال (سلیمن) کا ہے ذوالحال اپنے حال
سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر
مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل (تتلو) کے ہے فعل
اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول

Marfat.com

اپنے صلہ سے ملکر مفعول اتبعو فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر معطوف نبذ پر ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جواب لما
کا ہے

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا
اور نہیں سکھاتے دونوں کسی کو یہاں تک کہ کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ ہم آزمائش ہیں پس مت کفر کرو پس سیکھتے ہیں ان دونوں سے وہ چیز
يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
کہ جدائی ڈالتے ہیں ساتھ اسکے درمیان مرد کے اور جورو اسکی کے اور نہیں وہ ضرر پہنچانے والے ساتھ اسکے کسی کو مگر ساتھ حکم اللہ کے
وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ
اور سیکھتے ہیں وہ چیز کہ ضرر دیتی ہے انکو اور نہ نفع دیتی ہے انکو اور البتہ تحقیق جانتے ہیں جو کوئی مول لیوے اسکو نہیں واسطے اسکے بیچ
مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝
آخرت کے کچھ حصہ اور البتہ برا ہے جو کچھ کہ بیچا ہے بدلے اسکے جانوں اپنی کو اگر ہوتے جانتے

واو عاطفہ ما نافیہ ہے یعلمٰن فعل با فاعل ہے من زائدہ احد مفعول ہے حتی جا
ہے یقولا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے
انما کلمہ حصر کا ہے نحن مبتدا ہے فتنۃ خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ لا تکفر فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر
جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مقولہ ہے
قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے
مجرور سے ملکر متعلق فعل یعلمٰن کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے
ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ ہے یتعلمون فعل با فاعل ہے من
جار ھما مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے ما موصولہ ہے یفرقون

Marfat.com

فعل با فاعل ہے بَ جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے بینَ مضاف المرءِ معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ ہے زوجہٖ مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق یفرقون فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول یتعلمون فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واؤ عاطفہ ما تشابہ لیس ہے ھم اس کا اسم ہے ب زائدہ ہے ضارین صیغہ اسم فاعل کا ہے بَ جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ضارین کے ہے مِن زائدہ ہے احد مفعول ضارین کا ہے الا حرف استثناء ہے بَ جار اذن مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ضارین کے ہے ضارین اپنے فاعل اور مفعول اور دو متعلقوں سے مل کر خبر ما کی ہے ما اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے یتعلمون فعل با فاعل ہے اور ما موصولہ ہے یضرہ فعل با فاعل ہے ھم اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لا ینفعہ فعل با فاعل ہے اور ھم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول یتعلمون فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے لَ تاکید کا قد حرف تحقیق ہے علموا فعل با فاعل ہے لَ تاکید

۴ معطوف ہو معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ۲ کر ․✲․

Marfat.com

کا ہے مَن موصولہ ہے اشترٰی فعل بافاعل ہے ھو مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا ہے ما نافیہ ملغیٰ ہے ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہے فی جار الاخرۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہی ہے ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مقدم ہے مَن زائدہ ہے خلاق مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا مَن کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر قائم مقام دو مفعول علموا کے ہے علموا اپنے فاعل اور دو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم مقدر (واللہ) کا ہے قسم اپنے جواب سے ملکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے لَ تاکید کا ہے بئس فعل ذم ہے ضمیر اس میں ھو ممیز ہے ما موصوفہ بمعنے شیئًا شروا فعل بافاعل ہے ب جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق شروا فعل کے ہے انفس مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول شرو فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر ممیز اپنے ممیز کی ہے۔ ممیز اپنی تمیز سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مقدم ہے ان تعلموہ محذوف مخصوص بالذم ہے ان مصدریہ تعلموا فعل بافاعل ہے ھو مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مخصوص بالذم مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب قسم

۴ فاعل بئس کا ہے۔ بئس اپنے فاعل سے مل کر

مقدر واللہ کا ہے لو شرطیہ کان فعل ناقصہ اور ھم اس کا اسم ہے یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کان کی ہو کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے جزا اسکی محذوف لما تعلموہ ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ؏ ۱۳ ۱۲

اور اگر تحقیق وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے البتہ ایک ثواب نزدیک اللہ کے سے بہتر اگر ہوتے جانتے

واو عاطفہ لو شرطیہ ان حرف مشبہ بالفعل ھم اس کا اسم ہے امنوا فعل با فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اتقوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد ہوکر فاعل فعل محذوف ثبت کا ہے ثبت فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے ل تاکید کا ہے مثوبۃ موصوف ہے من جار عند مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائنۃ محذوف کے ہوکر صفت مثوبۃ کی ہے مثوبۃ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ہے خیر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب لو کا ہے لو شرطیہ ہے کان فعل ناقصہ ھم اس کا اسم ہے یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے لما تعلموہ لو کا جواب محذوف ہے۔

Marfat.com

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کہو راعنا اور کہو تم انظرنا یعنی انتظار کرو ہمارا اور سنو اور واسطے کافروں کے عذاب ہے دردناک

یا حرف ندا کا قائم مقام ادعو کے ہے ای موصوف ھا تنبیہ کا الذین موصول امنوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول ادعوا کا ہے ادعو فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے لا تقولو فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے راع فعل با فاعل ہے نا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ قولوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے انظر فعل با فاعل نا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ اسمعوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ل جار الکافرین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتۃ کے ہو کر خبر مقدم ہے عذاب موصوف الیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوفات سے مقصود بالندا ہے

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ

نہیں دوست رکھتے وہ لوگ جو کافر ہیں اہل کتاب سے اور نہ مشرکوں سے یہ کہ اتاری جاوے اوپر تمہارے

Marfat.com

مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

کچھ بھلائی پروردگار تمہارے سے اور اللہ خاص کرتا ہے ساتھ رحمت اپنی کے جسکو چاہتا ہے اور اللہ تعالے صاحب فضل بڑے کا ہے

ما نافیہ ہے یود فعل الذین موصول کفروا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر ذوالحال ہے من جار اھل مضاف الکتٰب مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لا زائدہ المشرکین معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائنین کے ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل (یود) کا ہے اَنْ مصدریہ ینزل فعل مجہول علیٰ جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے من زائدہ خیر نائب فاعل ہے من جار لفظ رب مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول یود فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لفظ اللہ مبتدا ہے مختص فعل با فاعل ہے بِ جار رحمت مضاف اور ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے مَنْ موصولہ یشآء فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ

Marfat.com

خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ لفظ اللہ مبتدا ہے ذو مضاف العظیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

جو موقوف کرتے ہیں آیتوں سے یا بھلا دیتے ہیں ہم انکو لاتے ہیں ہم بہتر ان سے یا مانند انکی کیا نہ جانا تونے یہ کہ اللہ تعالٰی اوپر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہر چیز کے قادر ہے

ما شرطیہ ذوالحال ہے من جار آیۃ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنا محذوف کے ہے کائنا اپنے متعلق سے ملکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول مقدم ننسخ کا ہے ننسخ فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے او عاطفہ ننسخ فعل با فاعل اور ھا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط ہے نات فعل با فاعل ہے ب جار خیر مجرور ہے من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق خیر کے ہے خیر اپنے متعلق سے مل کر معطوف علیہ ہے او عاطفہ ہے مثل مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے

ھو الفضل موصوف

Marfat.com

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا همزہ استفہام کا ہے لم تعلم فعل با فاعل چاہنے والا دو مفعولوں کا ہے ان حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے علی جار کل مضاف شئی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق قدیر کے ہے قدیر اپنے متعلق سے مل کر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر قائم مقام دو مفعولوں لم تعلم کے ہے فعل اپنے فاعل اور ہر دو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو گیا۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور نہیں واسطے تمہارے سوا اللہ تعالیٰ کے

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

کوئی دوست اور نہ مددگار

همزہ استفہام کا ہے لم تعلم فعل با فاعل چاہنے والا دو مفعولوں کا ہے ان حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے اور ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے ملک مضاف سموات معطوف علیہ واو عاطفہ الارض معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ما نافیہ ہے ل جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف

Marfat.com

کے ہے من جار دون مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اسی ثابت کے ہے ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مقدم ہے من زائدہ ولی معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لا زائدہ نصیر معطوف بہ ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتدا موخر ہے مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر قائم مقام دو مفعولوں لم تعلم کے ہے فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ

کیا ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ سوال کرو پیغمبر اپنے سے جیسا سوال کیا گیا تھا موسیٰ پہلے اس سے اور جو کوئی بدل ڈالے

الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

کفر کو بدلے ایمان کے پس تحقیق گمراہ ہوا راہ سیدھی سے

ام استفہامیہ ہے تریدون فعل با فاعل ہے ان مصدریہ تسئلو فعل با فاعل رسول مضاف کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے ک جارہ ہے ما مصدریہ ہے سئل فعل مجہول اور موسیٰ نائب فاعل ہے من جار قبل مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق سئل فعل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر ہوکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق تسئلو فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول فعل

Marfat.com

(یتزیدون) کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ من شرطیہ مبتدا ہے یتبدل فعل بافاعل اور الکفر مفعول ہے ب جار الایمان مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے فا جزائیہ قد حرف تحقیق کا ہے ضل فعل با فاعل ہے سواء مضاف السبیل مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر خبر اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَٰبِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّنۢ بَعْدِ إِيمَٰنِكُمْ كُفَّارًا ج صلے

دوست رکھتے ہیں بہت اہل کتاب میں سے کاش کہ پھیر دیویں تم کو پیچھے ایمان تمہارے کے کافر

حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّنۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ج فَاعْفُوا

حسد سے پاس جی اپنے کے سے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوا واسطے ان کے حق پس معاف کرو

وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ط إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

اور درگذر کرو یہاں تک کہ لاوے اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

ود فعل کثیر ذوالحال ہے من جار اھل مضاف الکتاب مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنا کے ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہے لو مصدریہ ہے یردون فعل بافاعل ہے کم مفعول اول ہے من جار بعد مضاف ایمان مضاف الیہ مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے

مو متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر

Marfat.com

مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے کفارۃً مفعول ثانی ھمد اموصوف من جار عند مضاف النفس مضاف الیہ مضاف ہے ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائنا کے ہو کر صفت اپنی موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول لہ ہے من جار بعد مضاف ما مصدریہ تبیّن فعل ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے الحق فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یردون کے ہے یردون فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں اور مفعول لہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر مفعول ود فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ اعفوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اصفحوا فعل با فاعل ہے حتی جار یاتی فعل لفظ اللّٰہ فاعل ب جار امر مضاف او رھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل یاتی کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر ہو کر مجرور اپنے جار کا ہے

Marfat.com

جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اصبحوا کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہے اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے علیٰ جار ہے کل مضاف شئ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق قدیر کے ہے قدیر اپنے متعلق سے مل کر خبر ان کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ

اور قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور جو کچھ آگے بھیجو گے واسطے جانوں اپنی کے بھلائی سے پاؤ گے

عِنْدَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

اس کو نزدیک اللہ کے تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھنے والا ہے

واو عاطفہ اقیموا فعل با فاعل ہے الصلوۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ اٰتوا فعل بافاعل ہے الزکوۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ ما شرطیہ ذوالحال ہے تقدموا فعل با فاعل ہے لِ جار انفس مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق تقدموا فعل کے ہے مِنْ جار خیر مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق کائنا کے ہو کر حال اپنے ذوالحال (ما) کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول تقدموا

Marfat.com

فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
شرط ہے تجدوا فعل با فاعل ہے ھو مفعول ہے عند مضاف لفظ اللہ
مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تجدو فعل کے متعلق
ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا
اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر معطوف ہے
ان حرف مشبہ بالفعل ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے ب جار ما موصولہ
ہے تعملون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے
مجرور سے مل کر متعلق بصیر کے ہے بصیر اپنے متعلق سے مل کر خبر ان کی ہے
ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ تِلْكَ
اور کہا انہوں نے ہرگز نہ داخل ہوگا بہشت میں مگر جو کوئی ہوگا یہودی یا عیسائی یہ ہیں
أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
آرزوئیں ان کی کہہ لاؤ دلیل اپنی اگر ہو تم سچے

واؤ عاطفہ قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
قول ہے لن یدخل فعل الجنۃ مفعول ہے الا حرف استثنا کا من موصولہ
کان فعل ناقصہ اور ھو اس میں ضمیر راجع طرف من کی وہ اس کا اسم ہے
ھودا معطوف علیہ او عاطفہ نصاری معطوف ہے معطوف علیہ اپنے
معطوف سے ملکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

Marfat.com

ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر لن یدخل فعل کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہے تلک مبتدا اور امانی مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہے قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے۔ ھاتوا اسم فعل بمعنی احضروا ہے انتم اس کا فاعل ہے برھان مضاف اور کم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ھاتوا کا ہے اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر دال بر جزا ہے ان شرطیہ کان فعل ناقصہ ہے انتم اس کا اسم ہے صادقین اس کی خبر ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے شرط اپنی دال بر جزا سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ

بلکہ جو شخص کہ سونپ دے منہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ ہو نیکی کرنے والا پس واسطے اسکے ثواب اسکا ہے نزدیک رب اسکے کے

وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ

اور نہیں ڈر اوپر انکے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

بلٰی حرف ایجاب کا ہے من موصولہ اسلم فعل ھو ضمیر اسمیں ذوالحال ہے وجھہ مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول

Marfat.com

ہے ل جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اسلم فعل کے ہے واو حالیہ ھو مبتدا محسن خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل اسلم فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا متضمن بمعنے شرط ہے ف جزائیہ ہے ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے عند مضاف اور لفظ رب مضاف الیہ مضاف ہے ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق ثابت ہی کے ہے ثابت دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مقدم ہے اجر مضاف اور ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مؤخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے لا مشابہ بلیس ہے خوف اس کا اسم اور علی جار اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتاً محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر لا کی ہے لا اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے واو عاطفہ لا ملغی ہے ھم مبتدا ہے یحزنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر خبر من مبتدا موصولہ کی ہے مبتدا اپنی خبر سے

Marfat.com

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ

اور کہا یہود نے نہیں نصاریٰ اوپر کسی چیز کے اور کہا نصاریٰ نے نہیں یہود ی

الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

اوپر کسی چیز کے اور وہ پڑھتے ہیں کتاب اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے

مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا

مثل بات ان کی کے پس اللہ تعالےٰ حکم کریگا درمیان ان کے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

بیچ اس کے اختلاف کرتے

واو عاطفہ قالت فعل الیھود ذوالحال ہے اور ھم یتلون الکتٰب جملہ حال ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے لیست فعل ناقصہ النصاریٰ اس کا اسم ہے علیٰ جار شئی مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتین محذوف کے ہے ثابتین اپنے متعلق سے ملکر خبر لیست کی ہے لیست فعل ناقصہ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ ہے قالت فعل اور النصاریٰ ذوالحال ہے۔ واؤ حالیہ ھم مبتدا یتلون فعل بافاعل اور الکتٰب مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل کا ہے

Marfat.com

فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے لیست فعل ناقصہ الیھود اس کا اسم ہے علی جار شئی مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتین محذوف کے ہے ثابتین اپنے متعلق سے ملکر خبر لیست کی ہے فعل ناقصہ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف ہے ک مثلیہ مضاف ذٰلک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبدل منہ ہے قال فعل الذین موصولہ لا یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل فعل (قال) کا ہے مثل مضاف قول مضاف الیہ مضاف ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر بدل مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مفعول مطلق قال کا ہے قال اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوگیا۔ فا عاطفہ لفظ اللہ مبتدا ہے یحکم فعل با فاعل ہے بین مضاف اور ھم مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق فعل کے ہے یوم مضاف القیمۃ مضاف الیہ ہے

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ فعل کا ہے فی جار ما موصولہ ہے کان فعل ناقصہ اور ھم اس کا اسم ہے فی جار ہ کا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق یختلفون کے ہے یختلفون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کان کی ہے

Marfat.com

کانَ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق بحکم فعل کے ہے یحکم فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى

اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ منع کرتا ہے مسجدوں اللہ تعالیٰ کی کو یہ کہ ذکر کیا جاوے بیچ ان کے نام اسکا اور سعی کرتا ہے

فِىْ خَرَابِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَاۗىِٕفِيْنَ ڛ

بیچ ویران کرنے ان کے کے یہ لوگ نہیں لائق تھا واسطے ان کے یہ کہ داخل ہوں اس میں مگر ڈرتے ہوئے

لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

واسطے ان کے ہے بیچ دنیا کے رسوائی اور واسطے ان کے بیچ آخرت کے عذاب ہے بڑا

واو عاطفہ مَنْ استفہامیہ مبتدا ہے اَظْلَمُ اسم تفضیل اس میں ضمیر ھو راجع طرف مَنْ کی وہ اس کا فاعل ہے مِنْ جار مَنْ موصولہ مَنَعَ فعل با فاعل ہے مَسٰجِدَ مضاف اور لفظ اللّٰہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ہے اَنْ مصدریہ یذکر فعل مجہول ہے فی جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یذکر فعل کے ہے اسم مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر نائب فاعل یذکر کا ہے یذکر فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر بتاویل مصدر ہوکر بدل اشتمال اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول

Marfat.com

متعلق فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ سعیٰ فعل با فاعل ہے فی جار خراب مضاف ھا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق سعیٰ فعل کے ہے سعیٰ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اظلم کے ہے اظلم اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے۔ اولئک اسم اشارہ مبتدا ہے ما نافیہ ہے کان فعل ناقصہ اور ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہو کر خبر مقدم ہے ان مصدریہ یدخلوا فعل اور ھم ضمیر فاعل ذوالحال ہے ھا مفعول ہے الا حرف استثنا ہے خائفین حال ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر اسم کان کا ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا۔ ل جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے فی جار الدنیا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف ہی کے ہے ثابت اپنے دو متعلقوں سے ملکر خبر مقدم ہے خزی مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ

Marfat.com

لَ جار اور ھُمْ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے فِی جار الْاٰخِرَۃِ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت ہی کے ہے ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے ملکر خبر مقدم ہے عذاب موصوف اور عظیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا مؤخر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

اور واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب پس جدھر کو منہ کرو وہیں ہے منہ اللہ تعالیٰ کا تحقیق اللہ سمائی والا جاننے والا ہے

واؤ عاطفہ ہے لِ جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف کے ہوکر خبر مقدم ہے المشرق معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ المغرب معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مبتدا مؤخر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے فا عاطفہ ہے اینما ظرفیہ متضمن بمعنی شرط مفعول فیہ فعل (تولوا) کا ہے تولوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے فا جزائیہ ثم اسم اشارہ ظرف ثابت محذوف کی ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے وجہ مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا مؤخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر معطوف ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم ہے واسع خبر اول اور علیم خبر ثانی ہے اِنَّ اپنے اسم اور دو خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

Marfat.com

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ بَلْ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوْنَ

اور کہا انہوں نے کہ پکڑی اللہ تعالیٰ نے اولاد پاکی ہے اسکو بلکہ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ زمینوں آسمانوں کے ہے ہر ایک واسطے اسکے فرمانبردار

واؤ عاطفہ قَالُوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے اتخذ فعل لفظ اللّٰہ فاعل اور ولدا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہے سبحانہ اصل میں سبحہ سبحانا ہے سبح فعل بافاعل اور ھو اس کا مفعول ہے اور سبحانا مفعول مطلق ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوگیا بل عاطفہ اضراب کے لئے ہے ل جار ہے ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے ما موصولہ ہے فی جار السمٰوٰت معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ ہے الارض معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل محذوف ثبت کے ہے ثبت فعل ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا مؤخر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے کل مبتدا ہے قانتون صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق قانتون کے ہے قانتون اپنے متعلق سے مل کر خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

Marfat.com

بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِؕ وَاِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ

پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اور جب مقرر کرتا ہے کچھ کام بس سوا اس کے نہیں کہ کہتا ہے ہو بس ہو جاتا ہے

بدیع مضاف اور السموٰت معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ الارض معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا محذوف ھو کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے واؤ عاطفہ اذا شرطیہ ہے قضیٰ فعل بافاعل ہے امرا اس کا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے فاجزائیہ انما کلمہ حصر کا ہے یقول فعل بافاعل ہے ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یقول کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے کن فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے فا عاطفہ یکون فعل ھو اس میں ضمیر راجع طرف امر کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر معطوف ہے۔

وَقَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ لَوۡلَا یُکَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوۡ تَاۡتِیۡنَاۤ اٰیَةٌؕ کَذٰلِکَ

اور کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ تعالیٰ یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس نشانی

Marfat.com

قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ

اسیطرح کہا تھا ان لوگوں نے جو پہلے ان سے تھے مانند بات ان کی کے یکساں ہوئے دل ان کے تحقیق بیان کیں ہم نے نشانیاں

لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝

واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں

واو عاطفہ قَالَ فعل الَّذِیْنَ موصول ہے لا یعلمون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے لَوْلَا تحضیضیہ یکلم فعل نا مفعول ہے لفظ اللہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے اَوْ عاطفہ تاتی فعل نا مفعول ہے اور اٰیۃ فعل کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر معطوف ہے کَ مثلہ مضاف ہے ذالک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبدل منہ ہے قال فعل الذین موصول منَ جار قبل مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثبتوا محذوف کے ہے ثبتوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل اپنے فعل کا ہے مثل مضاف قول مضاف الیہ مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے

Marfat.com

سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مفعول مطلق قال فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوگیا تشابھت فعل قلوب مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فعل کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہے قد تحقیق کا ہے بینا فعل با فاعل الآیات مفعول ہے لِ جار قوم موصوف یوقنون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل بینا کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہے

إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ

تحقیق بھیجا ہم نے تجھکو ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا اور نہیں پوچھا جاویگا تو رہنے والوں

أَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ

دوزخ کے سے

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اور نحن اس کا اسم ہے ارسلنا فعل با فاعل اور کَ ذوالحال بِ جار الحق مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ارسلنا کے ہے بشیرا معطوف علیہ اور نذیرا معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول ارسلنا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ کی ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے

Marfat.com

واو عاطفہ لا تسئل فعل مجہول انت اس میں ضمیر وہ نائب فاعل ہے عن جار اصحاب مضاف الجحیم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل لا تسئل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ

اور ہرگز نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود اور نہ نصاریٰ یہاں تک کہ پیروی کرے تو دین انکے کی کہہ

اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ

تحقیق ہدایت اللہ کی وہ ہی ہدایت ہے اور اگر پیروی کرے گا تو خواہشوں ان کی پیچھے اس چیز کے کہ آئی تیرے پاس

مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ؔ

علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار

واو عاطفہ لن ترضی فعل عن جار ک مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے الیہود معطوف علیہ اور لا زائدہ النصاری معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل فعل کا ہے حتی جار تتبع فعل با فاعل ہے ملت مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول تتبع فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر بتاویل مصدر ہو کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق لن ترضی کے ہے فعل اپنے فاعل اور دو متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے ان حرف مشبہ بالفعل ھدی مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف

Marfat.com

اپنے مضاف الیہ سے ملکر اسم انّ کا ہے ھُوَ مبتدا اور الھدیٰ اس کی خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف علیہ ہے۔ واؤ عاطفہ ہے لَ تاکید کا ہے انْ شرطیہ ہے اتبعتَ فعل با فاعل ہے اھواء مضاف اور ھم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے بعدَ مضاف الذی موصول جاءَ فعل ھو ضمیر اس میں راجع طرف الذی کی وہ ذوالحال ہے کَ مفعول ہے مِن جار العلم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنا محذوف کے ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل جاءَ کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق فعل اتبعتَ کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہے مَا نافیہ ہے لَ جار لکَ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثبت فعل محذوف کے ہے مِن جار لفظ اللّٰہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر یہ بھی متعلق ثبتَ کے ہے مِن زائدہ ولیّ معطوف علیہ واؤ عاطفہ لا زائدہ نصیر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل ثبتَ محذوف کا ہے فعل اپنے فاعل اور ہر دو متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب قسم محذوف واللّٰہ کا ہے اور

Marfat.com

شرط ملغیٰ ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ

جو لوگ کہ دی ہم نے ان کو کتاب پڑھتے ہیں اسکو حق پڑھنے اسکے کا یہ لوگ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۠

اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اس کے پس یہ لوگ وہ ہیں زیاں پانیوالے

الذین موصول اٰتینا فعل بافاعل ہے ھم ذوالحال اور الکتاب مفعول ثانی ہے یتلون فعل بافاعل ہے ھو مفعول ہے حق مضاف تلاوت مضاف الیہ مضاف ہے ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق یتلون کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر مفعول اول اٰتینا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور ہر دو مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا ہے اولئک مبتدا ثانی ہے یومنون فعل بافاعل ہے با جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اول کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ من شرطیہ مبتدا ہے یکفر فعل بافاعل ہے ب جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے

Marfat.com

فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے فاجزائیہ اولئک مبتدا ھم ضمیر فصل ہے الخاسرون خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر خبر مبتدا من کی ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

يٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ

اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے اور یہ کہ بزرگی دی بیٹے تم کو اوپر عالموں کے

یا حرف ندا کا قائم مقام ادعو کے ہے ادعو افعل با فاعل ہے بنی مضاف اسرائیل مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادعو کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا ہے اذکروا فعل با فاعل ہے نعمت مضاف ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف ہے التی موصول انعمت فعل با فاعل ہے علی جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر* معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ اَنّ حرف مشبہ بالفعل ہے یا ضمیر متکلم کی اس کا اسم ہے فضلت فعل با فاعل ہے اور کم مفعول ہے علی جار العلمین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اَنّ کی ہے ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول اذکروا کا ہے فعل اپنے

* صفت اپنے موصوف کی ہے۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر

Marfat.com

فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا

اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کریگی کوئی جی کسی جی سے کچھ اور نہ قبول کیا جاویگا اس سے بدلہ اور نہ

تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

فائدہ دے گی اسکو شفاعت اور نہ وہ مدد دئے جاویں گے

واو عاطفہ ہے اتقوا فعل بافاعل ہے یوما موصوف لا تجزی فعل نفس فاعل عن جار اور نفس مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے شیئا مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ لا یقبل فعل مجہول من جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل مجہول کے ہے عدل نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ لا تنفع فعل ھا مفعول اور شفاعۃ فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ لا مشبہ بلیس ملغیٰ ہے ھم مبتدا ہے ینصرون فعل مجہول ہے ھم نائب فاعل ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول اتقوا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مقصود بالنداء ہے ندا اپنے مقصود سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوگیا

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ

اور جس وقت آزمایا ابراہیم کو رب اسکے نے ساتھ کئی باتوں کے پس پورا کیا انکو کہا تحقیق میں کرنیوالا ہوں تجھکو واسطے لوگوں کے امام

Marfat.com

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ﴿۱۲۴﴾

کہا اور اولاد میری سے	کہا نہ پہنچے گا	عہد میرا ظالموں کو

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف ہے ابتلیٰ فعل ابراھیم مفعول لفظ رب مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہے ب جار کلمت مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے فا عاطفہ اتمّ فعل ضمیر اس میں ہو راجع طرف ابراہیم کی وہ فاعل ہے ھن مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف (اذ) کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق اذکروا محذوف کے ہے قال فعل ضمیر راجع طرف رب کی وہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے انّ حرف مشبہ بالفعل ہے اور یا ضمیر متکلم اس کا اسم ہے جاعل صیغہ اسم فاعل کا مضاف ک مضاف الیہ ہے لِ جار الناس مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق اماما کے ہے اماما اپنے متعلق سے مل کر جاعل کا دوسرا مفعول ہے جاعل اپنے دونوں مفعولوں سے ملکر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے للناس جاعل کے متعلق بھی ہو سکتا ہے قال فعل ضمیر ھو راجع طرف ابراہیم کی وہ فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے واو عاطفہ من جار ذرّیۃ مضاف یا ضمیر متکلم مضاف الیہ

Marfat.com

ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اجعل محذوف کے ہے اصل کلام جاعلک للناس اما ما کے جواب میں حضرت ابراہیمؑ نے اجعلنی و من ذریتی کہا ہے۔ قال فعل ھو ضمیر راجع طرف اللہ تعالیٰ کی وہ اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے لا ینال فعل ہے عھد مضاف ی ضمیر متکلم کی مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہے الظالمین مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہے۔

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ

اور جب کیا ہم نے کعبہ کو جگہ ثواب واسطے لوگوں کے اور امن والا اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو

مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ

جگہ نماز اور عہد کیا ہم نے طرف ابراہیمؑ کے اور اسماعیلؑ کے یہ کہ پاک کرو گھر میرے کو واسطے طواف کرنیوالوں کے

وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

اور اعتکاف کرنے والوں کے اور رکوع سجود کرنے والوں کے

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف ہے جعلنا فعل با فاعل ہے البیت مفعول اول مثابۃ معطوف علیہ ہے امنا معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول ثانی ہے ل جار ہے اور الناس مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق جعلنا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے اتخذوا فعل با فاعل ہے من جار مقام مضاف ابراھیم مضاف الیہ ہے مضاف

Marfat.com

اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اتخذوا فعل کے ہے مصلّی مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول محذوف (قلنا) کا ہے قلنا فعل با فاعل قول ہے یہ جملہ فعلیہ انشائیہ مقولہ ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف جعلنا پر ہے۔

واؤ عاطفہ عہدنا فعل با فاعل ہے الیٰ جار ابراھیم معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ اسمٰعیل معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق عہدنا فعل کے ہے ان مصدریہ طھرا فعل با فاعل ہے بیت مضاف یا ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول طھرا فعل کا ہے لِ جار الطائفین معطوف علیہ واؤ عاطفہ العاکفین معطوف واؤ عاطفہ الرکع موصوف السجود صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف ہے معطوف علیہ دونوں معطوفوں سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق طھرا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول عہدنا فعل کا ہے۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف جعلنا پر ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

اور جب کہا ابراہیم نے اے رب میرے کر اس جگہ کو شہر امن والا

Marfat.com

وَارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ

اور رزق دے رہنے والے اسکے کو میووں سے جو کوئی ایمان لادے ان میں سے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ

ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے کہا اور جو کوئی کفر کرے پس فائدہ دوں گا

قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

اسکو تھوڑا پھر بے بس کروں گا اسکو طرف عذاب آگ کے اور بری ہی جگہ پھر جانے کی

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف قال فعل ابراہیم فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے رب اصل میں یاربی ہے یا حرف ندا کا قائم مقام ادعوا کے ہے ادعوا فعل با فاعل اور ر ب مضاف یا ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادعوا کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا ہے اجعل فعل با فاعل ہے ھذا مفعول اول بلد ا موصوف امنا صفت ہے۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور ہر دو مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ارزق فعل فاعل ہے اھل مضاف ھو مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ہے من جار الثمرات مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ارزق کے ہے من موصولہ امن فعل ھو ضمیر ذوالحال ہے من جار اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنا کے ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے

Marfat.com

با جار لفظ اللہ معطوف علیہ ہے۔
واؤ عاطفہ الیوم موصوف۔ الآخر صفت ہے موصوف
اپنی صفت سے مل کر معطوف ہے واو عاطفہ الیوم موصوف
الاخر صفت ہے۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف ہے
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار
اپنے مجرور سے مل کر متعلق امنوا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل
اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے
موصول اپنے صلہ سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ
اپنے بدل سے ملکر مفعول ارزق فعل کا ہے۔ فعل اپنے فاعل
اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف
اجعل پر ہے۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقصود بالنداء ہے
ندا اپنی مقصود بالندا سے ملکر مقولہ اپنے قول کا ہے۔ قول اپنے
مقولہ سے مل کر مضاف الیہ اپنے مضاف (اذ) کا ہے مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اذکروا محذوف کا ہے۔

قال فعل ھو ضمیر راجع طرف اللہ تعالےٰ کی وہ فاعل
ہے۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے واو
عاطفہ من موصولہ کفر فعل با فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے۔ موصول اپنے
صلہ سے مل کر مبتدا متضمن بمعنے شرط ہے۔

فا جزائیہ امتعہ فعل با فاعل ھو مفعول ہے قلیلا

Marfat.com

صفت محذوف موصوف زمانا کی ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر امتع کا مفعول فیہ ہے۔ امتع فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے ثم عاطفہ اضطر فعل با فاعل ہے۔ ہ مفعول ہے الی جار عذاب مضاف النار مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔

واو عاطفہ بئس فعل ذم ہے المصیر اس کا فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر مبتدا محذوف ھی کی ہے ہی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔ معطوف علیہ اپنے ہر دو معطوفوں سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف اوپر اذ نعم محذوف کے ہے۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ

اور جب اٹھاتا تھا ابراہیم بنیویں یعنی بنیاد گھر کی اور اسماعیل

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے سننے والا جاننے والا

واو عاطفہ اذ ظرف مضاف ہے یرفع فعل ابراہیم معطوف علیہ ہے واو عاطفہ اسمٰعیل معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذو الحال ہے۔

Marfat.com

القواعد موصوف من جار البیت مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق الکائنۃ کے ہے الکائنۃ اپنے متعلق سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بر فعل کا ہے لفظ رب مضاف نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادعوا محذوف کا ہے ادعوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا ہے تقبل فعل با فاعل ہے من جار نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقصود بالندا ہے۔ ندا اپنی مقصود بالندا سے مل کر مقولہ قائلین محذوف کا ہے قائلین اسم فاعل اپنے مقولہ سے مل کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ اپنے مضاف (اذ) کا ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اذکروا محذوف کا ہے۔

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے کَ اس کا اسم ہے انت ضمیر فصل ہے السمیع موصوف العلیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر اِنَّ کی ہے اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً

اے رب ہمارے اور کر ہم دونوں کو مطیع واسطے اپنے اور اولاد ہماری سے ایک جماعت

Marfat.com

مُسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ
فرمانبردار واسطے اپنے اور دکھا ہم کو طرح عبادت ہماری کی اور پھر آ اوپر ہمارے تحقیق تو ہے
أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
تو ہے پھر آنے والا مہربان !

لفظ ربَّ مضاف اور نَا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادعوا محذوف کا ہے ادعوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندائیہ واؤ اعتراضیہ یا عاطفہ ہے اجعل فعل با فاعل نا مفعول اول ہے مسلمین صیغہ اسم فاعل کا لِ جار کَ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مسلمین کے ہے مسلمین اپنے متعلق سے مل کر مفعول ثانی فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے۔

واؤ عاطفہ مِن جارہ ذریت مضاف نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اجعل محذوف کے ہے۔

امۃ موصوف مسلمۃ صیغہ اسم فاعل کا ہے لِ جار کَ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مسلمۃ کے ہے مسلمۃ اپنے متعلق سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول اجعل محذوف کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوف ہے۔ واؤ عاطفہ اَرِ فعل با فاعل ہو نا مفعول اول ہے مناسک مضاف اور نا مضاف الیہ ہے۔ مضاف

Marfat.com

اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ثانی ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے۔ واو عاطفہ ہے تب فعل با فاعل ہے علی جار اور نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے۔

معطوف علیہ اپنے معطوفوں سے ملکر مقصود بالندا ہے ندا اپنے مقصود بالندا سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

واو اعتراضیہ کی صورت میں جملہ اجعلنا مسلمین لک اسی ربنا کا مقصود بالندا تمام معطوفات سے مل کر ہے اور واو عاطفہ کی صورت میں جملہ اجعلنا مسلمین لک اپنے معطوفات سے مل کر تقبل منا مذکور پر عطف ہے اور پہلے (ربنا) ندا کی مقصود بالندا ہے اور ربنا ثانی پہلے ربنا کی تاکید اظہار تضرع کے لئے ہے۔

انّ حرف مشبہ بالفعل ہے ک اس کا اسم ہے انت ضمیر فصل ہے التواب موصوف الرحیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ
اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبر انہی میں سے پڑھے اوپر ان کے آیتیں تیری
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
اور سکھلا دے ان کو کتاب اور حکمت اور پاک کرے ان کو تحقیق تو ہی ہے غالب حکمت والا
ربنا اظہار تضرع کے لئے تاکید پہلے ربنا کی ہے واو عاطفہ ابعث فعل

Marfat.com

بافاعل ہے فی جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے رسولا موصوف من جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائنا کے ہوکر صفت اول رسولا کی ہے یتلوا فعل بافاعل ہے علی جار اور ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے۔

اٰیات مضاف ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے۔

واو عاطفہ یعلمہ فعل بافاعل ہے ھم مفعول اول الکتاب معطوف علیہ اور واو عاطفہ الحکمۃ معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول ثانی فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

واو عاطفہ یزکی فعل بافاعل ہے ھم مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوفوں سے ملکر صفت ثانی اپنے موصوف (رسولا) کی ہے موصوف اپنی ہر دو صفات سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف تقبل منا پر ہے۔

انّ حرف مشبہ بالفعل ہے کَ اس کا اسم ہے انت ضمیر فصل ہے العزیز موصوف اور الحکیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگیا۔

Marfat.com

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَ

اور کون پھر جاتا ہے دین ابراہیمؑ کے سے مگر جس نے بے وقوف کیا جان اپنی کو اور

لَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ

تحقیق پسند کیا ہم نے اسکو بیچ دنیا کے (یعنی ابراہیم کو) اور تحقیق بیچ آخرت کے البتہ صالحوں سے

واو عاطفہ ہے مَنْ استفہامیہ مبتدا ہے یرغب فعل ھو ضمیر اس میں مبدل منہ ہے عَنْ جار ملۃ مضاف ابراہیم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے الّا حرف استثنا ہے من موصولہ ہے سفہ فعل با فاعل ہے نفس مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر فاعل یرغب کا ہے یرغب فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے۔

واو عاطفہ ہے لَ تاکید کا قد حرف تحقیق کا ہے اصطفینا فعل با فاعل ہے ھو مفعول ہے فی جار الدنیا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے۔

واو عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھو اس کا اسم ہے فی جار الاخرۃ مجرور ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق الصّٰلحین

Marfat.com

کے ہے لَ تاکید کا مِنَ جار الصّٰلحین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر انَّ کی ہے انَّ اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جواب قسم محذوف واللہ کا ہے

نیز جائز ہے کہ یہ جملہ وانہ فی الاخرۃ لمن الصّٰلحین اصطفینہ کی ضمیر مفعول سے حال ہو۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جب کہا اس کو رب اس کے نے مطیع ہو کہا میں مطیع ہوا ہیں واسطے پروردگار عالموں کے

اذ ظرف مضاف قال فعل ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق قال فعل کے ہے لفظ رب مضاف ھو مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے

اسلم فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے ملکر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اذکر فعل محذوف کا ہے۔

قال فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے اسلمت فعل با فاعل ہے لِ جار لفظ رب مضاف ہے العالمین مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے

Marfat.com

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف علیہ ہے۔

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهِيْمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ
اور نصیحت کی ساتھ اس کے ابراہیم نے بیٹوں اپنوں کو، اور یعقوب نے اے بیٹو میرے تحقیق اللہ نے
اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ
پسند کیا ہے واسطے تمہارے دین پس نہ مرو تم مگر اور تم مطیع ہو

واو عاطفہ وصّٰی فعل ب جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے

ابراھیم معطوف علیہ واو عاطفہ یعقوب معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل ہے بنی مضاف ھو مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے۔

یا حرف ندا قائم مقام ادعوا کے ہے ادعوا فعل با فاعل ہے بنی مضاف اور یا ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ادعوا کا ہے ادعوا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا ہے۔

انّ حرف مشبہ بالفعل لفظ اللہ اس کا اسم ہے اصطفٰی فعل با فاعل ہے لَ جار کُم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے الدّین مفعول ہے۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر انّ کی ہے انّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے

Marfat.com

فا عاطفہ لا تموتن فعل ہے اور ضمیر انتم ذوالحال ہے الا حرف استثناء ہے واو حالیہ ہے انتم مبتدا ہے مسلمون خبر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل کا ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقصود بالنداء ہے ندا اپنی مقصود بالندا سے مل کر بیان وصیت کا ہے ۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ

کیا تھے تم حاضر جس وقت آئی یعقوب کو موت جس وقت کہا اس نے واسطے بیٹوں

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ

اپنے کے کس چیز کی عبادت کرو گے پیچھے میرے کہا انہوں نے کہ عبادت کرینگے معبود تیرے کی اور معبود باپوں

اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○

تیرے کے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق معبود ایک کو اور ہم واسطے اس کے مطیع ہیں

اَمْ استفہامیہ ہے کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم شہداء صیغہ اسم فاعل کا اذ ظرف مضاف حضر فعل یعقوب مفعول الموت فاعل ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ہے اذ ظرف مضاف قال فعل با فاعل ہے لِ جار بنی مضاف ھو مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ہے ۔

مَا استفہامیہ ہے تعبدون فعل با فاعل ہے مِنْ جار بعد مضاف

Marfat.com

یا ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے۔ مَا مفعول مقدم ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول مقدم اور متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر متعلق شہداء کے ہے شہداء اپنے متعلق سے ملکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوگیا ہے۔

قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے نعبد فعل نحن ذوالحال ہے الٰہ مضاف ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ہے۔ واؤ عاطفہ الٰہ مضاف آباء مضاف الیہ مضاف ہے ک مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ہے ابراھیم معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ اسمٰعیل معطوف واؤ عاطفہ اسحٰق معطوف ہے۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہے۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبدل منہ ہے الٰھا موصوف واحدا صفت ہے۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل اپنے مبدل منہ کا ہے۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول ہے۔ واؤ حالیہ نحن مبتدا ہے مسلمون صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ھو مجرور ہے

Marfat.com

جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مسلمون کے ہے مسلمون اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال نحن کا ہے ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل نعبد کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

یہ تھی ایک امت تحقیق گذر گئی واسطے اسکے تھا جو کچھ کمایا انہوں نے، اور واسطے تمہارے ہے جو کچھ کمایا تم نے اور نہ پوچھے جاؤ گے تم

تلک اسم اشارہ مبتدا ہے امۃ موصوف قد تحقیق کا خلت فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اول ہے ل جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے ما موصولہ ہے کسبت فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے

واؤ عاطفہ ہے ل جار ہے کم مجرور ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم ہے

ما موصولہ کسبتم فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا موخر ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صفت ثانی ہے موصوف اپنی ہر دو صفات سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر

Marfat.com

جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے۔

واؤ عاطفہ لا تسئلون فعل مجہول ہے۔ ضمیر انتم اس کا نائب فاعل ہے عن جار ما موصولہ ہے کان فعل ناقصہ ھم اس کا اسم ہے یعملون فعل با فاعل ہے۔

فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے۔ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا قُلْ
اور کہا انہوں نے ہو جاؤ موسائی یا عیسائی راہ پاؤ گے تم کہہ
بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
بلکہ پیروی کرتے ہیں ہم دین ابراہیم کی جو ایکطرف کا تھا اور نہ تھا مشرکوں سے

واو عاطفہ ہے قالوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے۔

کونوا کان فعل ناقصہ انتم اس کا اسم ہے ھودا معطوف علیہ ہے او عاطفہ نصاری معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر امر ہے۔

تھتدوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا شرط محذوف ان تکونوا ھودا او نصاریٰ کی ہے۔

Marfat.com

شرط اپنی جزا سے مل کر جواب امر کا ہے امر اپنے جواب سے مل کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے مل کر معطوف ہے۔

قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے۔

بل اضرابیہ ہے ملت مضاف ابراھیم مضاف الیہ ذوالحال ہے حنیفا حال اول ہے واو حالیہ ما نافیہ کان فعل ناقصہ ھو ضمیر اس میں راجع طرف ابراہیم کی وہ اس کا اسم ہے من جار المشرکین مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ثابتہ کے ہو کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے ہر دو حالوں سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل محذوف نتبع کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
کہو ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور جو کچھ اتاری گئی طرف ہماری اور جو کچھ اتاری گئی طرف ابراہیم کی
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى
اور اسماعیل اور اسحق اور یعقوب اور اولاد اس کی کی اور جو کچھ دی گئی موسیٰ اور عیسےٰ کو
وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ
اور جو کچھ دی گئی پیغمبروں کو پروردگار اپنے سے نہیں جدائی ڈالتے درمیاں کسی کے ان میں سے اور ہم
لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝
واسطے اس کے مطیع ہیں

Marfat.com

تولوا فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے امنا فعل نحن ذوالحال ہے با جار لفظ اللہ معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ ہے ما موصولہ انزل فعل مجہول ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ نائب فاعل ہے الی جار نا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق انزل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف ہے واؤ عاطفہ ما موصولہ انزل فعل مجہول ھو اس میں ضمیر راجع طرف ما کی وہ اس کا نائب فاعل ہے الی جار ابراہیم معطوف علیہ ہے۔ واؤ عاطفہ واؤ عاطفہ یعقوب معطوف واؤ عاطفہ الاسباط معطوف ہے معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف ہے۔

واؤ عاطفہ ما موصولہ اوتی فعل مجہول ہے موسیٰ معطوف علیہ ہے واؤ عاطفہ عیسیٰ معطوف ہے۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف ہے واؤ عاطفہ ما موصولہ اوتی فعل مجہول ہے النبیون نائب فاعل ہے من جار لفظ رب مضاف اور ھم مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور

Marfat.com

متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف ہے۔ معطوف علیہ اپنے تمام معطوفوں سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے لا نفرق فعل با فاعل ہے بین مضاف احد موصوف من جار ھم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق کائن محذوف کے ہے کائن اپنے متعلق سے ملکر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی صفت سے ملکر مضاف الیہ اپنے مضاف کا ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر حال اول اپنے ذوالحال (نحن) کا ہے واو حالیہ نحن مبتدا ہے مسلمون صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مسلمون کے ہے مسلمون اپنے متعلق سے مل کر خبر اپنے مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ثانی اپنے ذوالحال (نحن) کا ہے ذوالحال اپنے دونوں حالوں سے ملکر فاعل امنا فعل کا ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

نیز یہ دونوں جملے حال متداخلہ بھی ہو سکتے ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

پس اگر ایمان لاویں ساتھ اس چیز کے کہ ایمان لائے ہو تم ساتھ اسکے پس تحقیق راہ پائی اور اگر پھر جاویں پس سوائے

هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اسکے نہیں کہ وہ بیچ خلاف کے ہیں پس شتاب کفایت کریگا تجھکو ان سے اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

فا عاطفہ ان شرطیہ امنوا فعل با فاعل ہے ب جار مثل زائدہ ہے ما موصولہ

Marfat.com

امنتم فعل با فاعل ہے بِ جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق امنوا فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے فا جزائیہ قد حرف تحقیق کا اھتدوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر معطوف علیہ ہے۔

واو عاطفہ ان شرطیہ تولوا فعل بافاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے فا جزائیہ ہے انما کلمہ حصر کا ہے ھم مبتدا فی جار شقاق مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابتون کے ہے ثابتون اپنے متعلق سے ملکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا اپنی شرط کی ہے شرط اپنی جزا سے ملکر معطوف ہے فا عاطفہ ہے سَ استقبال کا ہے یکفی فعل ھم مفعول ہے لفظ اللہ ذوالحال ہے واو حالیہ ھو مبتدا السمیع موصوف العلیم صفت ہے موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل فعل (یکفی) کا ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے۔

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ

رنگ دیا ہے ہمکو اللہ نے اور کون ہے بہتر خدا سے رنگ میں۔ اور ہم اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں

صبغۃ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول

Marfat.com

مطلق فعل محذوف صبغنا اللہ صبغۃ کا ہے صبغ فعل نا مفعول لفظ اللہ فاعل صبغۃ مفعول ہے فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے۔ واو عاطفہ مَن استفہامیہ مبتدا ہے احسن صیغہ اسم تفضیل کا ہے ضمیر اس میں ھو راجع طرف من کی وہ ممیز اور ذوالحال ہے صبغۃ تمیز ہے من جار لفظ اللہ مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق احسنُ کے ہے واو حالیہ نحن مبتدا ہے عابدون صیغہ اسم فاعل کا ہے ل جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق عابدون کے ہے عابدون اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اپنے ذوالحال کا ہے۔ ذوالحال اپنے حال اور تمیز سے ملکر فاعل اسم تفضیل (احسن) کا ہے اسم تفضیل فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہوکر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف ہے۔

قُلْ اَتُحَاجُّوْنَنَا فِی اللّٰہِ وَھُوَ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ وَلَنَا اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ وَنَحْنُ لَہٗ مُخْلِصُوْنَ

کہہ کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے بیچ اللہ کے اور وہ ہے پروردگار ہمارا اور تمہارا اور واسطے ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے ہیں عمل تمہارے

قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول ہے ھمزہ استفہام کا ہے تحاجون فعل با فاعل ہے نا مفعول ہے فی جار لفظ اللہ ذوالحال ہے واو حالیہ ھو مبتدا لفظ رب مضاف نا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا کی ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال اول ہے۔ واو حالیہ ہے ل جار نا مجرور ہے۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہوکر خبر مقدم ہے اعمال مضاف نا مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ

Marfat.com

سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ہے لَ جار کُم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت کے ہوکر خبر مقدم ہے اعمال مضاف کُم مضاف الیہ ہے۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر حال ثانی ہے واو حالیہ نحن مبتدا ہے مخلصون صیغہ اسم فاعل کا ہے لَ جار ھو مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق مخلصون کے مخلصون اپنے متعلق سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال ثالث ہے۔ ذوالحال اپنے تمام حالوں سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق فعل کے ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اپنے قول کا ہے۔

نیز یہ بھی جائز ہے کہ یہ تینوں جملے اتحاجوننا کی ضمیر سے حال بنادیں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ تحاجوننا کے نا سے حال ہوجاوے۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ
کیا کہتے ہو تم تحقیق ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد اس کی
كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ
تھے یہودی یا نصاریٰ کہہ کیا تم بہت جاننے والے ہو یا اللہ تعالیٰ اور کون ہے
اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
بہت ظالم اس شخص سے کہ چھپاتا ہو گواہی جو پاس اس کے ہے اللہ کیطرف سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ تھے وہ کرتے

اَمْ اضرابیہ بمعنی بل ہے تقولون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے ابراہیم معطوف علیہ ہے

Marfat.com

واو عاطفہ ہے اسمٰعیل معطوف ہے واو عاطفہ اسحٰق معطوف ہے واو عاطفہ
یعقوب معطوف ہے واو عاطفہ الاسباط معطوف ہے معطوف علیہ تمام معطوفات
سے مل کر اسم انّ کا ہے کانَ فعل ناقصہ ھم اس کا اسم ہے ھودا معطوف علیہ
او عاطفہ نصٰرٰی معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر کان کی خبر ہے
کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ان کی ہے انّ اپنے اسم
اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے قول اپنے مقولہ سے
مل کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ اپنے قول (قل) کا ہے
قل فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول ہے
ءَ ہمزہ استفہام کا انتم معطوف علیہ ام عاطفہ لفظ اللہ معطوف ہے
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا ہے اعلم خبر ہے مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اپنے قول کا ہے واو عاطفہ من
استفہامیہ مبتدا ہے اظلم صیغہ اسم تفضیل کا ہے ھو اس میں ضمیر راجع
طرف من کی وہ اس کا فاعل ہے مِن جار مَن موصولہ کتمَ فعل با
فاعل ہے شہادۃ موصوف ہے عند مضاف ھو مضاف الیہ ہے
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر متعلق ثابتۃ کے ہے من جار لفظ اللہ
مجرور ہے۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یہ بھی ثابتۃ کے ہے ثابتۃ
اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر صفت اپنے موصوف کی ہے موصوف اپنی
صفت سے مل کر مفعول فعل کتم کا ہے فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر
مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق اظلم کے ہے اظلم
صیغہ اسم تفضیل کا اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا کی ہے

Marfat.com

مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف ءانتم اعلم ام اللہ پر ہے واو عاطفہ ما مشابہ بلیس ہے لفظ اللہ اس کا اسم ہے ب زائدہ ہے۔ غافل صیغہ اسم فاعل کا ہے عن جار ما موصولہ تعملون فعل با فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق غافل کے ہے غافل اپنے متعلق سے ملکر خبر ما کی ہے ما اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

یہ امت تھی کہ تحقیق گذر گئی واسطے اسکے تھا جو کچھ کمایا اور واسطے تمہارے ہے جو کمایا تم نے اور نہ پوچھے جاؤ گے جو تھے وہ کرتے

تلک اسم اشارہ مبتدا ہے امۃ موصوف ہے قد تحقیق کا خلت فعل با فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اول ہے ل جار ھا مجرور ہے جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ثابت محذوف کے ہے ثابت اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم ہے ما موصولہ ہے کسبت فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے واو عاطفہ ل جار کم مجرور ہے جار اپنے مجرور سے مل کر وہ متعلق ثابت کے ہے ثابت اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم ہے۔ ما موصولہ کسبتم فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا موخر ہے مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے واو عاطفہ لاتسئلون فعل مجہول ہے۔ ضمیر انتم نائب فاعل ہے

Marfat.com

عمن جار ما موصولہ کان فعل ناقصہ ھم اس کا اسم ہے یعملون فعل با فاعل ہے فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر کان کی ہے کان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ اپنے موصول کا ہے موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور اپنے جار کا ہے جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق فعل کے ہے۔ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے معطوف علیہ اپنے دو معطوفوں سے مل کر صفت ثانی ہے موصوف اپنی ہر دو صفات سے مل کر خبر مبتدا کی ہے مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

تمت بالخیر

کتبہ فقیر عطاء اللہ نشتر بجرانوی!

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ محمدیہ

یہ ایک عظیم الشان دینی درس گاہ ہے، جہاں ابتداء سے آخر تک تمام عربی علوم صرف و نحو، تاریخ و ادب، منطق و فلسفہ، فقہ و اصول، حدیث و تفسیر پڑھائے جاتے ہیں۔ اس درس گاہ کو حضرت العلامہ جناب حافظ محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے لکھو کے ضلع فیروز پور میں جاری کیا تھا اور اب اوکاڑہ ضلع منٹگمری میں پوری شان و شوکت سے جاری ہے اور سینکڑوں تشنگانِ علوم دینیہ اس چشمۂ فیض سے اپنی پیاس بجھا رہے ہیں اور نہایت قابل اور محنتی اساتذہ کی ایک جماعت تدریسی خدمات انجام دے رہی ہے۔

جملہ اہلِ توحید و سنّت کی خدمت میں اپیل ہے کہ دامے، درمے ہر طرح درس گاہ کی اعانت کریں اور اس دینی و ملّی خدمت میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

الداعی

جملہ خط و کتابت اور ترسیل زر کا پتہ:- معین الدین ناظم جامعہ محمدیہ اوکاڑہ (منٹگمری)

صرف ٹائیٹل - کمرشل پریس اوکاڑہ میں چھپا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ محمدیہ

یہ ایک عظیم الشان دینی درس گاہ ہے، جہاں ابتداء سے آخر تک تمام عربی علوم صرف و نحو، تاریخ و ادب، منطق و فلسفہ، فقہ و اصول، حدیث و تفسیر پڑھائے جاتے ہیں۔ اس درس گاہ کو حضرت العلامہ جناب حافظ محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے لکھو کے ضلع فیروز پور میں جاری کیا تھا اور اب اوکاڑہ ضلع منٹگمری میں پوری شان و شوکت سے جاری ہے اور سینکڑوں تشنگان علوم دینیہ اس چشمہ فیض سے اپنی پیاس بجھا رہے ہیں اور نہایت قابل اور محنتی اساتذہ کی ایک جماعت تدریسی خدمات انجام دے رہی ہے۔

جملہ اہل توحید و سنت کی خدمت میں اپیل ہے کہ دامے، درمے ہر طرح درس گاہ کی اعانت کریں اور اس دینی و ملی خدمت میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

الداعی

جملہ خط و کتابت اور ترسیل زر کا پتہ:۔ معین الدین ناظم جامعہ محمدیہ اوکاڑہ (منٹگمری)

صرف ٹائیٹل ۔ کمرشل پریس اوکاڑہ میں چھپا

Marfat.com

حقوق محفوظ ہیں

پتہ

لائبریری جامعہ محمدیہ اوکاڑہ

106

جلد ساز جامعہ محمدیہ اوکاڑہ

Marfat.com